

# تعلیم القرآن

مرتبہ  
سید تنویر مجتبیٰ

واحد	ثنیۃ	جمع
فَعَلَ	فَعَلَا	فَعَلُوا
فَعَلْتُ	فَعَلْنَا	فَعَلْتُمْ
فَعَلْتِ	فَعَلْنَا	فَعَلْتُمْ
فَعَلْتُ	فَعَلْنَا	فَعَلْتُمْ
فَعَلْتُ	فَعَلْنَا	فَعَلْتُمْ
فَعَلْتُ	فَعَلْنَا	فَعَلْتُمْ

مخاطب

متکلم مذکر و مؤنث

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

”قرآن شریف میں یہ ایک برکت ہے کہ اس سے انسان کا ذہن صاف ہوتا ہے اور زبان کھل جاتی ہے“  
 ”قرآن شریف کی تلاوت کی اصل غرض تو یہ ہے کہ اس کے حقائق اور معارف پر اطلاع ملے اور انسان اپنے اندر ایک تبدیلی پیدا کرے“ حضرت بانی سلسلہ  
 ”ہر احمدی کو اپنی پوری صلاحیت کی حد تک ترجمہ کے واسطے سے نہیں بلکہ براہ راست عربی متن سے خدا کے پیغام کو سمجھنا چاہیئے“ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع

### ترتیب:

نورِ فرقاں ہے جو سب نوروں سے اجلی نکلا  
 پاک وہ جس سے یہ انوار کا دریا نکلا  
 حق کی توحید کا مڑ جھا ہی چلا تھا پودا  
 ناگہاں غیب سے یہ چشمہ اصفیٰ نکلا  
 یا الہی تیرا فرقاں ہے کہ اک عالم ہے  
 جو ضروری تھا وہ سب اس میں مہیا نکلا  
 سب جہاں چھان چکے ساری دکانیں دیکھیں  
 مئے عرفاں کا یہی ایک ہی شیشہ نکلا  
 کس سے اس نور کی ممکن ہو جہاں میں تشبیہ  
 وہ تو ہر بات میں ہر وصف میں لیتا نکلا  
 پہلے سمجھے تھے کہ موسیٰ کا عصا ہے فرقاں  
 پھر جو سوچا تو ہر اک لفظ مسیحا نکلا  
 ہے قصور اپنا ہی اندھوں کا وگرنہ یہ نور  
 ایسا چمکا ہے کہ صدیئر بیضا نکلا  
 زندگی ایسوں کی کیا خاک ہے اس دنیا میں  
 جن کا اس نور کے ہوتے بھی دل اعمیٰ نکلا  
 حضرت بانی سلسلہ

1. تعارف
2. عربی گرامر کا اجمالی خاکہ
3. فعل ماضی
4. فعل مضارع
5. فعل امر
6. ابواب ثلاثی مزید
7. حروف
8. ضمائر
9. اسم
10. صرف صغیر
11. ترجمہ سورہ البقرہ 1-17
12. ترجمہ نماز
13. ترجمہ دعا
14. ترجمہ آیات

عربی زبان کا ہر لفظ الگ الگ اور مستقل حیثیت نہیں رکھتا بلکہ شاخوں کی طرح ہے جو ایک جڑ سے نکلی ہوں، عربی الفاظ کی بھی ایک جڑ ہے جسے

**مادہ [Root]** کہتے ہیں۔ ایک مادہ سے سینکڑوں الفاظ بنتے ہیں۔ ان الفاظ کی شکلیں مختلف ہوں گی مگر ان سب میں اس کے مادہ کی خصوصیات ضرور موجود

ہوں گی۔ مادہ سے جو مختلف شکلیں بنتی ہیں وہ بھی ایک خاص قاعدے کے مطابق بنتی ہیں۔ ہر شکل خاص مفہوم رکھتی ہے اور اسے **وزن** کہتے ہیں۔ اگر کسی لفظ

کے مادہ کے بارے میں علم ہو اور وزن بھی معلوم ہو تو باآسانی اس لفظ کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے

عربی زبان کے ہزاروں مادوں میں سے قرآن کریم میں صرف 1600 کے قریب مادے استعمال ہوئے ہیں، جن میں سے اکثر کسی نہ کسی شکل میں اردو میں

مستعمل ہیں۔ اکثر مادے تین حروف سے بنتے ہیں اور ان سے بننے والے الفاظ کو **ثلاثی مجرد** کہتے ہیں۔ 'معلوم معلومات عالم علماء علم معلّم

تعلیم علیم علمی معلّمہ علامت علوم علمیت' اردو کے الفاظ ہیں جن میں تین حروف [ع ل م] مشترک ہیں۔ ان سب کا مادہ **ع ل م** ہے

جس کے بنیادی معنی 'جاننے' کے ہیں۔ تنویر منور نور انوار نوری نورانی، ان سب کا مادہ **ن و ر** ہے جس کے معنی 'روشنی' کے ہیں۔

مکتب کاتب کتاب [کتب] محمود حماد احمد حامد [حمد] قدرت قادر مقدر [قدر] نصرت ناصر انصار منصور انتصار مستنصر [نصر]

عارف معروف معرفت [عرف] [کتب] دَخَلُوا سَاجِدِينَ صِدْقًا نَشْكُرُ نَكْفُرُكَ رَزَقْنَا مُشْرِكًا [مادہ تلاش کریں]

عربی زبان میں ایک مادہ ہے **ف ع ل** [فعل] اس مادہ کی خصوصیت یہ ہے کہ اسکو عربی الفاظ کی ہر قسم کی شکل صورت میں ڈھالا جاسکتا ہے اور یہ ہر

شکل میں با معنی ہوگا۔ **فعل** کوسہ حرفی مادہ کا **وزن** کہتے ہیں اور یہ ہر مادہ کی نمائندگی کر سکتا ہے۔ اگر ہم کسی مادہ کے تینوں حروف پر زبر لگا دیں تو یہ فعل

ماضی بن جائے گا۔ **فَعَلَ** کا مطلب ہے [اس نے کام کیا] **كَتَبَ** [اس نے لکھا]، **سَجَدَ** [اس نے سجدہ کیا]، **قَتَلَ** [اس نے قتل کیا]،

**كَفَرَ** [اس نے انکار کیا]، **سَكَتَ** [وہ خاموش ہوا] **تَرَكَ** [اس نے چھوڑا]، **خَتَمَ** [اس نے مہر لگائی]، **زَعَمَ** [اس نے گمان کیا]

اگر ہم مادہ کے پہلے حرف پر زبر لگا دیں، دوسرے پر زبر، تیسرے پر تنوین، اور پہلے اور دوسرے کے درمیان 'الف' کا اضافہ کر دیں تو یہ **فَاعِلٌ** بن

جائے گا جس کے معنی کوئی کام کرنے والا۔ **كَتَبَ** سے **كَاتِبٌ** [لکھنے والا]، **قَتَلَ** سے **قَاتِلٌ** [قتل کرنے والا]، **نَصَرَ** سے **نَاصِرٌ** [مددگار]،

**كَفَرَ** سے **كَافِرٌ** [منکر]، **ذَكَرَ** سے **ذَاكِرٌ** [ذکر کرنے والا]، **صَدَقَ** سے **صَادِقٌ** [سچ بولنے والا]، **لَاعِنٌ** [لعنت بھیجنے والا]، **زَاهِقٌ**

[مٹنے والا]، **غَافِرٌ** [ڈھانپنے والا]، **صَالِحٌ** [نیک کام کرنے والا]، **مَآكِرٌ** [تدبیر کرنے والا] **قَتَلَ** [ع ل م]

اسی طرح جس پر کام کیا جاتا ہے وہ **مَفْعُولٌ** کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے **مَكْتُوبٌ** [جسے لکھا جائے] **مَقْتُولٌ** [جس کا

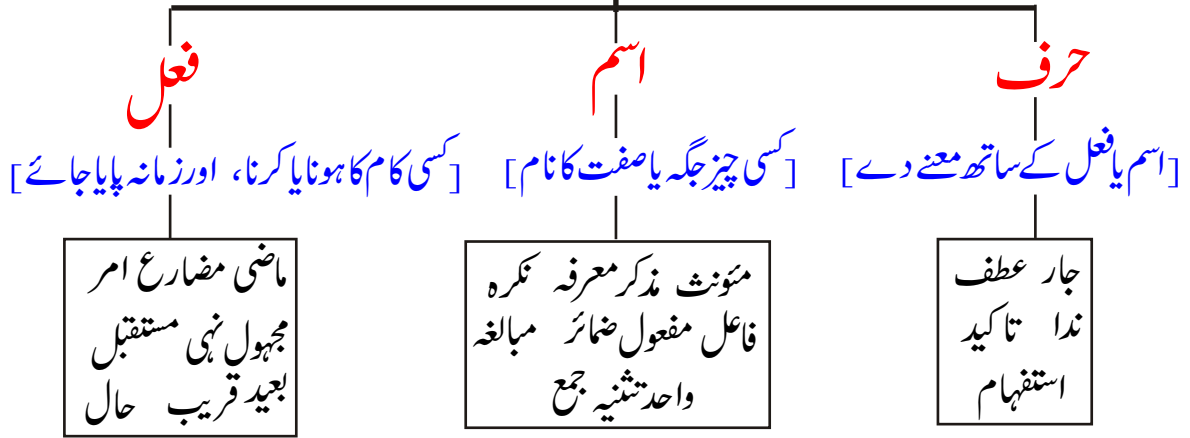
قتل ہو] **مَظْلُومٌ** [جس پر ظلم ہو] **مَنْصُورٌ** [جس کی مدد کی جائے] **مَبْعُوثٌ** [جسے بھیجا جائے] **مَخْتُومٌ** [جس پر مہر لگائی جائے]،

**مَنْظُورٌ** [جسے دیکھا جائے]، **مَعْرُوفٌ** [جو پہچانا جائے] **مَرْعُوبٌ** [جس کی رغبت کی جائے] **مَشْهُودٌ** [جس کی گواہی دی جائے]

**مَشْرُوبٌ** [جو پیا جائے] **مَفْهُومٌ** [جو سمجھا جائے] **مَكْرُوهٌ** [جس سے کراہت کی جائے] **مَتَّبِعٌ** [جس کی پیروی کی جائے]

عربی گرائمر کا اجمالی خاکہ:

کلمہ [بامعنی لفظ]



**اسم نکرہ:** **فَاعِلٌ** اور **مَفْعُولٌ** کے آخری حرف پرتنویں ہے۔ یہ اسم نکرہ کی علامت ہے۔ اسم کسی چیز، جگہ، یا صفت کا نام ہے۔ جیسے **بَيْتٌ**، **صُمٌّ**،

**بُكْمٌ عُمِيٌّ**، **قَلْبٌ**، **عَبْدٌ**، **رَسُولٌ**، کوئی گھر، بہرہ، گونگا، اندھا، دل، بندہ، کوئی رسول دوسری علامت **ال** ہے جو اسم سے

پہلے لگتی ہے جیسے: **الْكِتَابُ**، **الرَّحْمَنُ**، **الشَّمْسُ**، **الدَّارُ**، **الْأَيَّةُ** خاص کتاب، رحمن، سورج، گھر، نشانی یہ اسم معرفہ ہے۔

عربی میں مؤنث اور مذکر کے بھی خاص اوزان ہیں جیسے: **خَالِدٌ خَالِدَةٌ**، **سَاجِدٌ سَاجِدَةٌ**، **ذَاكِرٌ ذَاكِرَةٌ**۔ اور زبانوں کے

برخلاف عربی میں دو کو **تشنیہ** کہتے ہیں اور دو سے زیادہ کو **جمع**۔ **مُسْلِمٌ** ایک مسلمان، **مُسْلِمَانِ** دو مسلمان اور **مُسْلِمُونَ** دو سے زائد۔

اسی طرح **مُسْلِمَةٌ**، **مُسْلِمَتَانِ**، **مُسْلِمَاتٌ** مؤنث کے وزن ہیں۔

جو لفظ اسم کی جگہ آئے اسے **ضمیر** کہتے ہیں [وہ، ہم، تم، میں، وغیرہ]۔ عربی میں میرا یا میری کا مفہوم **ہو تو ی** لگ جاتی ہے۔ اور ہم کے مفہوم

میں **نَا** لگتا ہے جیسے: **رَبِّي** میرا رب، **رَبَّنَا** ہمارا رب، **عِبَادِي** میرا بندہ، **رَسُولُنَا** ہمارا رسول

**حروف:** جو اسم یا فعل کے ساتھ مل کر معنی دین جیسے **هَلْ** [کیا]، **مَا** [کیا]، **مَنْ** [کون]، **إِذْ** [جب]، **فِي** [میں]، **إِلَى** [طرف]، **عَلَى** [پر]،

**مِنْ** [سے]، **حَتَّى** [تک]، **لَعَلَّ** [شاید]، **فَ** [پس]

**حروف تہجی:** عربی کے کل ۲۸ حروف تہجی ہیں الف، ب، ت، ث، ج، ح، خ، د، ذ، ر، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ، ع، غ، ف، ق، ک، ل، م، ن، و، ہ، ء، ی

الف پر اگر کوئی حرکت ہو تو ہمزہ کہلاتا ہے ورنہ ساکن ہوتا ہے۔ الف، و، ی حروف علت کہلاتے ہیں۔ سرخ رنگ والے حروف (ت، ث، د...) کو حروف

سٹہی کہتے ہیں کیونکہ ان سے شروع ہونے والے الفاظ سے پہلے اگر **ال** لگایا جائے تو **ل** پڑھنے میں نہیں آتا جیسے **الْتَّابُوتُ الدُّنْيَا الزَّيْتُونُ**

**الشَّمْسُ الضُّحَى النَّاسُ النَّبِيُّ**۔ باقی ۱۴ حروف قمری کہلاتے ہیں اور ان کا **ل** پڑھا جاتا ہے جیسے **الْأَوَّلُ الْبَحْرُ الْحَمْدُ الْعَبْدُ الْقَمَرُ**

فعل ماضی: وہ فعل ہے جس میں کسی گزرے ہوئے زمانے میں کسی کام کا ہونا یا کرنا پایا جائے [مثال: اس نے لکھا] کسی مادہ کے پہلے اور آخری حرف پر زبر

لگانے اور درمیانی حرف پر زبر، زیر یا پیش لگانے سے فعل ماضی بن جاتا ہے۔ یہ لفظ فعل ماضی کی گردان کا پہلا صیغہ ہوتا ہے۔ [مثال: **كَتَبَ** 'اُس ایک مرد

نے لکھا، **فَعَلَ** 'اُس ایک مرد نے کوئی فعل کیا' حرکات بدلنے اور اضافی حروف لگانے سے مزید صیغے بنائے جاتے ہیں، جو ایک Table کی شکل میں پیش کئے

جاتے ہیں، جسے گردان کہتے ہیں۔ گردان سے سمجھنے اور یاد کرنے میں آسانی ہوتی ہے۔ [نوٹ: عربی میں دو کو 'تشنیہ' اور دو سے زیادہ کو 'جمع' کہتے ہیں]

گردان: اس سے ہمیں جنس یا عدد کی تبدیلی کا پتہ چلتا ہے۔ پہلے صیغے میں [الف]

کے اضافے سے تشنیہ کا صیغہ بن جاتا ہے۔ لام کلمہ کو [پیش] اور [وا] کے اضافے سے

جمع بن جاتی ہے۔ [ث] لگانے سے واحد اور [تا] لگانے سے تشنیہ مؤنث بن جاتا ہے

لام کلمہ کو [ساکن] کرنے اور [ن] کے اضافے سے جمع مؤنث بن جاتا ہے۔ اس سے

اگلے صیغوں میں [فَعَلَ] کا وزن برقرار رہتا ہے اور [ت]، [تِ]، [تُ]، [تُم]

[ثُنَّ]، [تُمَّا]، اور [نَا] کے اضافے سے دیگر صیغے بنتے ہیں۔

واحد	تشنیہ	جمع	فعل ماضی معروف
فَعَلَ	فَعَلَا	فَعَلُوا	غائب مذکر
فَعَلَتْ	فَعَلَتَا	فَعَلْنَ	غائب مؤنث
فَعَلْتَ	فَعَلْتَمَا	فَعَلْتُمْ	مخاطب مذکر
فَعَلْتِ	فَعَلْتُمَا	فَعَلْتُنَّ	مخاطب مؤنث
فَعَلْتُ	فَعَلْنَا	فَعَلْنَا	متکلم مذکر و مؤنث

ظَلَمَ اُس [غائب] ایک [واحد] مرد [مذکر] نے ظلم کیا۔ فَعَلْنَا ہم سب [متکلم جمع مذکر و مؤنث] (نے کوئی) فعل کیا نَصَرُوا اُن [غائب]

سب [جمع] مردوں [مذکر] نے مدد کی۔ فَعَلْتُ تم [واحد مخاطب مرد] نے فعل کیا۔ ظَلَمْتُ میں نے [متکلم واحد مذکر و مؤنث] ظلم کیا

(فَعَلَ) جَعَلَ [اس نے بنایا] ذَهَبَ [وہ گیا] رَجَعَ [وہ لوٹا] مَلَكَ [وہ مالک ہوا]

(فَعَلَا) جَعَلَا [اُن دونوں نے بنایا] وَجَدَا [اُن دونوں نے پایا] رَكِبَا [وہ دونوں سوار ہوئے]

(فَعَلُوا) كَفَرُوا [اُن سب نے انکار کیا] مَكْرُوا [اُن سب نے تدبیر کی] تَرَكُوا [اُن سب نے چھوڑا]

(فَعَلْنَ) بَلَّغْنَ [وہ پہنچیں] خَرَجْنَ [وہ نکلیں] وَسَطْنَ [وہ گھس گئیں]

(فَعَلْتُ) ظَلَمْتُ [میں نے ظلم کیا] نَصَرْتُ [میں نے مدد کی] قَتَلْتُ [میں نے قتل کیا]

(فَعَلْنَا) بَعَثْنَا [ہم نے بھیجا] رَفَعْنَا [ہم نے بلند کیا] رَزَقْنَا [ہم نے رزق دیا]

فعل ماضی کے دوسرے اوزان فَعَلَ اور فَعُلَ ہیں جیسے عَلِمَ اس نے جانا، ضَعَفَ وہ کمزور ہوا۔ فَعِلَ کی گردان میں 'ع' کلمہ پر زیر ہوگی اور

فَعُلَ میں پیش۔ فَعُلَ کے وزن پر قرآن کریم میں بہت کم الفاظ ہیں

فَعَلَ کے وزن پر 'حَسُنَ' وہ اچھا ہوا

فَعَلَ کے وزن پر سَمِعَ اُس نے سنا۔

فعل ماضی	جمع	ثنیہ	واحد	فعل ماضی	جمع	ثنیہ	واحد
غائب مذکر	سَمِعُوا	سَمِعَا	سَمِعَ	غائب مذکر	حَسُنُوا	حَسُنَا	حَسُنَ
غائب مؤنث	سَمِعْنَ	سَمِعَتَا	سَمِعَتْ	غائب مؤنث	حَسُنَّ	حَسُنْتَا	حَسُنَتْ
مخاطب مذکر	سَمِعْتُمْ	سَمِعْتُمَا	سَمِعْتُمْ	مخاطب مذکر	حَسَنْتُمْ	حَسَنْتُمَا	حَسَنْتُمْ
مخاطب مؤنث	سَمِعْتُنَّ	سَمِعْتُمَا	سَمِعْتُنَّ	مخاطب مؤنث	حَسَنْتُنَّ	حَسَنْتُمَا	حَسَنْتُنَّ
متکلم مذکر و مؤنث	سَمِعْنَا	سَمِعْنَا	سَمِعْتُ	متکلم مذکر و مؤنث	حَسْنَا	حَسْنَا	حَسْنْتُ

خَبَّتْ [وہ ناپاک ہوا] كَثُرَ [وہ کثیر ہوا] ضَعُفُوا [وہ کمزور ہوئے] اَذِنَ [اس نے حکم دیا] بَرِقَ [وہ خیرہ ہوگئی] غَنِمْتُمْ [تم نے چھین کر پایا]

تَبِعَ [اس نے پیروی کی] رَحِمَ [اس نے رحم کیا] رَضِيَ [وہ راضی ہوا] بَصُرَتْ [اس عورت نے دیکھا] ثَقُلَتْ [وہ بھاری ہوئی]

نَسِيَ [وہ بھولا] لَبَسَ [اس نے پہنا] وَرِثَ [وہ وارث ہوا] كَبُرَتْ [وہ بڑی ہوئی]

مشق: مطلب لکھیں بَلَّغْتُ وَجَدَا تَرَكَوْا عَزَمُوا

عَمِلْتُ [اس نے عمل کیا] سَمِعْتُ [اس نے سنا] بَطَرْتُ [وہ اترائی] سَحَرُوا خَرَجْتُمْ عَبْدتُمْ وَسَطَنَ حَمَلْنَا فَتَحْنَا

لَبِثْتُ [تو نے قیام کیا] نَسِيتُ [میں بھول گیا] نَسِيَا [وہ دونوں بھول گئے] خَسِرُوا [انہوں نے نقصان اٹھایا] سَخِرُوا [انہوں نے ہنسی کی] وَضَعْنَا عَهْدَنَا

حَسِبْتُ [اس نے گمان کیا] لَبِثْنَا [ہم ٹھہرے] حَبِطَ [وہ ضائع ہو گیا] جواب: [میں نے پہنچایا] [ان دونوں نے پایا] [ان سب نے چھوڑا]

كُرِمَ [وہ معزز ہوا] ضَعِفَ [وہ بیمار ہوا] [انہوں نے پختہ ارادہ کیا] [انہوں نے جادو کیا]

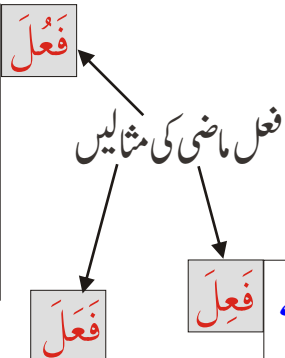
ثَقُلَ [وہ بھاری ہوا] كَبُرَ [وہ بڑا ہوا] [تم سب نکلے] [تم سب نے عبادت کی] [وہ بیچ میں گھس گئیں]

سَقَمَ [وہ بیمار ہوا] سَرَعَ [وہ تیز ہوا] [ہم نے اٹھایا] [ہم نے کھولا] [ہم نے رکھا] [ہم نے عہد کیا]

رَحِمَ [اس نے رحم کیا] حَذَرَ [وہ ڈرا] شَهِدَ [اس نے گواہی دی] فَهِمَ [وہ سمجھا] عِلِمَ [اس نے جانا]

كَشَفَ [اس نے ظاہر کیا] خَرَجَ [وہ نکلا] ذَكَرَ [اس نے ذکر کیا] فَرِحَ [وہ خوش ہوا] شَرِبَ [اس نے پیا] ضَحِكَ [وہ ہنسا]

قَعَدَ [وہ بیٹھا] زَرَعَ [اس نے کاشت کی] رَكَعَ [اس نے رکوع کیا]



**ماضی منفی:** فعل ماضی سے پہلے **مَا** لگانے سے فعل ماضی منفی کی گردان بن جاتی ہے۔ **مَا كَفَرَ** اس نے انکار نہیں کیا **مَا قَتَلُوا** انہوں نے قتل نہیں کیا۔  
**مَا خَلَقْتَ** تو نے تخلیق نہیں کیا۔

**ماضی قریب:** فعل ماضی سے پہلے **قَدْ** یا **لَقَدْ** لگادیں، ماضی قریب کی گردان بن جائے گی جیسے **قَدْ سَأَلَ** اُس نے سوال کیا ہے۔ **قَدْ سَبَقَ** وہ آگے بڑھ گیا ہے۔ **لَقَدْ خَلَقْنَاكُمْ** ہم نے تمہیں پیدا کیا ہے۔ **قَدْ بَلَغْتُ** میں پہنچ گیا ہوں۔ **قَدْ سَمِعْنَا** ہم نے سن لیا ہے۔ **قَدْ عَلِمْتَ** تم نے جان لیا ہے۔ **قَدْ** یا **لَقَدْ** کے معنی 'بیشک' ہیں اور تاکید کے معنی دیتا ہے۔ **قَدْ خَلَقْتَكْ** یقیناً میں نے تجھے پیدا کیا ہے [نوٹ: ترجمہ ہے 'یا ہوں' ہوگا]

ماضی بعید	جمع	ثنیہ	واحد
غائب مذکر	كَانُوا فَعَلُوا	كَانَا فَعَلَا	كَانَ فَعَلَ
غائب مؤنث	كُنَّ فَعَلْنَ	كَانَتَا فَعَلَتَا	كَانَتْ فَعَلَتْ
مخاطب مذکر	كُنْتُمْ فَعَلْتُمْ	كُنْتُمَا فَعَلْتُمَا	كُنْتَ فَعَلْتَ
مخاطب مؤنث	كُنْتِ فَعَلْتِ	كُنْتُمَا فَعَلْتُمَا	كُنْتِ فَعَلْتِ
متکلم مذکر و مؤنث	كُنَّا فَعَلْنَا	كُنَّا فَعَلْنَا	كُنْتُ فَعَلْتُ

**ماضی بعید:** فعل ماضی سے پہلے **كَانَ** یا اس کی گردان کے مطابق صیغہ لگانے سے ماضی بعید کی گردان بن جائے گی۔  
**كَانَ كَفَرَ** اُس نے کفر کیا تھا۔ نوٹ: ترجمہ 'تھا' ہوگا  
**كُنْتُ ذَهَبْتُ** میں گیا تھا **كُنْتُمْ فَتَحْتُمْ** تم نے کھولا تھا  
**كُنْتِ سَجَدْتِ** تم سب نے سجد کیا تھا **كَانْتُمَا دَخَلْتُمَا**  
تم دونوں داخل ہوئے تھے **كُنَّا حَمَلْنَا** ہم نے اٹھایا تھا

**جمع اُس نے جمع کیا۔ جمع وہ جمع کیا گیا۔**

ماضی مجہول	جمع	ثنیہ	واحد
غائب مذکر	جُمِعُوا	جُمِعَا	جُمِعَ
غائب مؤنث	جُمِعْنَ	جُمِعَتَا	جُمِعَتْ
مخاطب مذکر	جُمِعْتُمْ	جُمِعْتُمَا	جُمِعْتَ
مخاطب مؤنث	جُمِعْتِ	جُمِعْتُمَا	جُمِعْتِ
متکلم مذکر و مؤنث	جُمِعْنَا	جُمِعْنَا	جُمِعْتُ

**ماضی مجہول:** اب تک جو مثالیں دی گئی ہیں وہ ماضی معروف کی تھیں یعنی وہ فعل جس کی نسبت کرنے والے [فَاعِلٌ] کی طرف ہو جیسے **حَتَمَ اللَّهُ** اللہ نے مہر لگادی۔ وہ فعل جس کی نسبت مفعول کی طرف ہو اور اس کے فاعل کا ذکر نہ ہو جیسے **نَزَلَ** نازل کیا گیا، ماضی مجہول کہلاتا ہے۔ ماضی معروف کے پہلے حرف پر پیش لگانے اور دوسرے حرف پر اگر زین نہیں تو زیر لگانے سے مجہول بن جاتا ہے جیسے **كُتِبَ** سے **كُتِبَ** [وہ لکھا گیا]  
**رَزَقْنَا** [ہم نے روزی دی] سے **رَزِقْنَا** [ہمیں روزی دی گئی] **خَلَقَ** سے **خُلِقَ** [وہ پیدا کیا گیا] **طَبَعَ** [مہر کی گئی] **رُفِعَتْ** [بلند کیا گیا] **ظَلِمُوا** [ان پر ظلم کیا گیا]

**قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ** فیصلہ کیا ان کے درمیان انصاف کے ساتھ **بِأَنَّهُمْ ظَلِمُوا** اس لئے کہ ان پر ظلم کیا گیا **أَلَوْحُوشُ حُشِرَتْ** وحشی اکٹھے

کئے گئے **لُعِنُوا فِي الدُّنْيَا** لعنت کئے گئے اس دنیا میں **كَيْفَ نَصَبَتْ** (پھاڑ) کیسے گاڑے گئے **كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ** تم پر قتال فرض کیا گیا

مشق: گردان مکمل کریں

واحد	ثنئیہ	جمع	اُس نے پھونکا
نَفَخَ			غائب مذکر
			غائب مؤنث
			مخاطب مذکر
			مخاطب مؤنث
			متکلم مذکر و مؤنث

واحد	ثنئیہ	جمع	وہ ٹھہرا
لَبِثَ			غائب مذکر
			غائب مؤنث
			مخاطب مذکر
			مخاطب مؤنث
			متکلم مذکر و مؤنث

واحد	ثنئیہ	جمع	اُس نے حاصل کیا
كَسَبَ			غائب مذکر
			غائب مؤنث
			مخاطب مذکر
			مخاطب مؤنث
			متکلم مذکر و مؤنث

مشق: گردان مکمل کریں

واحد	ثنئیہ	جمع	اُس نے پھیلا یا
نَشَرَ			غائب مذکر
			غائب مؤنث
			مخاطب مذکر
			مخاطب مؤنث
			متکلم مذکر و مؤنث

واحد	ثنئیہ	جمع	اُس نے منع کیا
مَنَعَ			غائب مذکر
			غائب مؤنث
			مخاطب مذکر
			مخاطب مؤنث
			متکلم مذکر و مؤنث

واحد	ثنئیہ	جمع	وہ بیمار ہوا
ضَعُفَ			غائب مذکر
			غائب مؤنث
			مخاطب مذکر
			مخاطب مؤنث
			متکلم مذکر و مؤنث

**فَعْلٌ يَفْعَلُ** وہ کرتا ہے کرے گا

فعل مضارع	جمع	ثنیہ	واحد
غائب مذکر	يَفْعَلُونَ	يَفْعَلَانِ	يَفْعَلُ
غائب مؤنث	يَفْعَلْنَ	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلُ
مخاطب مذکر	تَفْعَلُونَ	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلُ
مخاطب مؤنث	تَفْعَلْنَ	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلِينَ
متکلم مذکر و مؤنث	نَفْعَلُ	نَفْعَلُ	أَفْعَلُ

فعل مضارع: جس میں کسی کام کا ہونا یا کرنا پایا جائے اور زمانہ حال یا مستقبل ہو۔ فعل ماضی سے فعل مضارع بنتا ہے۔ ماضی کے پہلے حرف کو

ساکن کریں، آخری کو پیش دیں اور شروع میں **أ ت ي ا ن** لگائیں۔ ماضی کی مناسبت سے درمیانی حرف پر زیر، زبر، پیش آسکتی ہے جیسے: **يَفْعَلُ يَفْعَلُ يَفْعَلُ** : **يَفْتَحُ، يَضْرِبُ، يَنْصُرُ**۔ **يَفْعَلُ** کی گردان میں **ع** کے نیچے زیر ہوگی اور **يَفْعَلُ** کی گردان میں **ع** کے اوپر پیش۔

اگر ماضی میں **ع** پر زبر ہے تو مضارع میں **ع** پر زبر، زیر، اور پیش تینوں آسکتے ہیں۔ اگر ماضی میں زیر ہے تو مضارع میں صرف زبر اور زیر آسکتے ہیں لیکن اکثر حالت میں زبر ہوگی۔ ماضی میں اگر پیش ہے تو مضارع میں صرف پیش آسکتا ہے۔ اگر لفظ کا درمیانی یا آخری حرف **[ع غ ح ء ؤ]** ہے تو عام طور پر ماضی اور مضارع دونوں میں زبر ہوگی۔

**ابواب:** فعل ماضی، مضارع میں **ع**، کلمے کی مختلف حالتوں کے اعتبار سے چھ ابواب ہیں۔ ان ابواب میں آنے والے افعال کی مخصوص خصوصیات ہیں سب سے زیادہ باب **نَصْرَ يَنْصُرُ** میں افعال آتے ہیں اور سب سے کم **كْرَمَ يَكْرُمُ** میں۔ کچھ مادے ایسے بھی ہیں جو ایک سے زیادہ ابواب میں آتے ہیں جس کی وجہ سے ان کے معنے مختلف ہو جاتے ہیں، جیسے **أَذِنَ يَأْذِنُ** بمعنی **سُنَّأ**، باب **سَمِعَ يَسْمَعُ** سے ہے اور **أَذِنَ يَأْذِنُ** بمعنی اجازت دینا باب **حَسِبَ يَحْسِبُ** سے ہے۔ **حَسِبَ يَحْسِبُ** کے معنے گنتی کرنا اور **حَسِبَ يَحْسِبُ** کے گمان کرنا ہے۔

1	ف	فَتَحَ يَفْتَحُ	زبر اور زیر
2	ض	ضَرَبَ يَضْرِبُ	زبر اور زیر
3	ن	نَصْرَ يَنْصُرُ	زبر اور پیش
4	س	سَمِعَ يَسْمَعُ	زیر اور زبر
5	ح	حَسِبَ يَحْسِبُ	زیر اور زیر
6	ك	كْرَمَ يَكْرُمُ	پیش اور پیش

فعل مضارع کے ۱۴ صیغوں میں ۵ کے آخری حروف پر پیش ہے اور دو جگہ یعنی جمع مؤنث غائب اور مخاطب میں زبر کے ساتھ نون ہے۔ باقی ۷ جگہ نون زبر یا زیر کے ساتھ ہے۔ ان آخری ۷ نون کو **نون اعرابی** کہتے ہیں کیونکہ بعض حالتوں میں یہ گر جاتا ہے اور لکھنے میں نہیں آتا۔ بعض حروف ایسے ہیں کہ ان کے مضارع سے پہلے آنے کی وجہ سے مضارع کے آخری حرف پر زبر (نصب) پڑ جاتی ہے یا سکون (جزم)، اور **نون اعرابی** گر جاتا ہے۔ [دیکھیں گردان]

واحد مؤنث غائب، مخاطب مذکر: **تَعْمَلُ** [وہ عمل کرتی ہے، تم عمل کرتے ہو]، **تَعْرِفُ**، **تَكْسِبُ** [وہ کماتی ہے]

واحد مؤنث مخاطب: **تَأْمُرِينَ** [تم حکم کرتی ہو]، **تَعْجَبِينَ** [تم تعجب کرتی ہو]

جمع مؤنث غائب: **يَحْفَظْنَ** [یَحْفَظُ سے وہ حفاظت کریں گی]، **يَقْتُلْنَ** [وہ قتل کریں گی]

جمع مخاطب مذکر: **تَأْمُرُونَ** [تم حکم کرتے ہو]، **تَعْبُدُونَ** [تم عبادت کرتے ہو]، **تَأْكُلُونَ** [تم کھاتے ہو]، **تَجْعَلُونَ** [تم بناتے ہو]

تشبیہ غائب مذکر: **يَحْكُمْنَ** [یَحْكُمُ سے وہ دونوں فیصلہ کرتے ہیں]، **يَخْصِفْنَ** [وہ دونوں چپکاتے ہیں]

**يَبْعِيَانِ** [بَعِيَ سے وہ دونوں حد سے تجاوز کرتے ہیں] **يَسْجُدَانِ** [يَسْجُدُ سے وہ دونوں سجدہ کرتے ہیں]

جمع غائب مذکر: **يَحْمِلُونَ** [يَحْمِلُ سے وہ اٹھاتے ہیں]، **يَخَافُونَ** [يَخْفُ سے وہ ڈرتے ہیں]،

**يَأْمُرُونَ** [يَأْمُرُ سے وہ حکم دیتے ہیں]، **يَشْرَبُونَ** [يَشْرَبُ سے وہ پیتے ہیں]، **يَشْهَدُونَ** [يَشْهَدُ سے وہ گواہی دیتے ہیں]،

**يَسْمَعُونَ** [يَسْمَعُ سے وہ سنتے ہیں]، **يَعْبُدُونَ** [وہ عبادت کرتے ہیں]، **يَلْحَقُونَ** [وہ ملتے ہیں]، **يَقْتُلُونَ** [وہ قتل کرتے ہیں]

واحد متکلم: **أَنْفَخُ** [میں پھونکوں گا]، **أَذْبَحُكَ** [میں تجھے ذبح کروں گا]، **أَعْبُدُ** [میں عبادت کرتا ہوں]

جمع متکلم: **بَعَثُ** [ہم بھیجیں گے] **نَتْرُكُ** [ہم چھوڑیں گے] **نَجْعَلُ** [ہم بنائیں گے] **نَرْزُقُ** [ہم دیتے ہیں رزق] **نَرْفَعُ** [ہم

اٹھاتے ہیں] **نَسْمَعُ** [ہم سنتے ہیں] **نَضْرِبُ** [ہم بیان کرتے ہیں] **نَطْمَعُ** [ہم امید کرتے ہیں] **نَعْمَلُ** **نَعْفِرُ** **نَأْخُذُ** [اخذ سے ہم پکڑیں

گے] **نَجْمَعُ** [ہم جمع کریں گے] **نَحْفَظُ** [حفظ سے حفاظت کریں گے] **نَخْسِفُ** [خَسَفَ سے ہم دھنسا دیں گے] **نَرْفَعُ** [رَفَعَ سے بلند

کرتے ہیں] **نَقُولُ** [قَالَ يَقُولُ سے ہم بیان کرتے ہیں] **نَكْتُبُ** **نَنْسَخُ** **نَنْصُرُ** - یہاں 'ی' کی جگہ 'ن' لگنے سے متکلم [یعنی ہم] بن گیا

ہے حال اور مستقبل دونوں کے معنی آتے ہیں۔

ن **نَصْرَ** [وہ مدد کرتا ہے یا کرے گا] **كَتَبَ** [وہ لکھتا ہے یا لکھے گا] **يَذْكُرُ** [يَذْكُرُ] **يَصْدُقُ** [يَكْفُرُ] **يَأْمُرُ**

ض **ضَرَبَ** [مارتا، مارے گا] **كَذَبَ** [جھوٹ بولتا ہے، بولے گا] **يَعْرِفُ** [يَخْلِفُ] **يَسْفِكُ** [يَنْطِقُ]

ف **فَتَحَ** [کھولتا ہے، کھولے گا]، **مَنَعَ** [رکتا ہے، روکے گا] **يَرْفَعُ** [يَسْئَلُ] **يَشْفَعُ** [يَجْعَلُ] **يَرْجَعُ**

س **سَمِعَ** [سنتا ہے، سنے گا] **شَرِبَ** [پیتا ہے، پیے گا] **يَرْحَمُ** [يَعْمَلُ] **يَحْمَلُ** [يَحْمَدُ] **يَتَّبِعُ**

ح **حَسِبَ** [سمجھتا ہے، سمجھے گا] **وَرِثَ** [وارث ہوگا] **يَثِقُ** [اعتبار کرے گا]

ک **كُرِمَ** [معزز ہوگا]، **يَضْعَفُ** [بیمار ہے، ہوگا]، **يَقْرُبُ** [يَحْسُنُ]، **يَثْقُلُ** [يَكْبُرُ] **يَصْغُرُ** [يَخْبَثُ]

**۱۔ حال:** لام کے اضافے سے حال کے معنی مخصوص ہو جاتے ہیں جیسے **لَيَفْعَلُ** وہ کرتا ہے۔ **قَدْ** بھی مضارع کو زمانہ حال سے مخصوص کر دیتا ہے۔  
**قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ** (یقیناً نماز کھڑی ہوتی ہے)

**۲۔ مستقبل قریب:** سین کے اضافے سے مستقبل قریب کے معنی بن جاتے ہیں۔ جیسے **سَيَحْزَنُ** (عنقریب غمگین ہوگا) **سَنَنْظُرُ أَصْدَقَتَ**  
 (ہم عنقریب دیکھیں گے کہ کیا تو نے سچ کہا ہے) **سَيَصْلِي نَارًا** (وہ عنقریب آگ میں داخل ہوگا)

**۳۔ مستقبل بعید:** سوف لگانے سے مستقبل بعید کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں جیسے **كَأَنَّكَ سَوْفَ تَعْلَمُونَ** (ہرگز نہیں، تم کچھ مدت بعد جان لو گے)  
**سَوْفَ أُخْرِجُ حَيًّا** (کچھ مدت بعد میں زندہ نکالا جاؤں گا)۔

**۴۔ مضارع منفی:** لا لگانے سے کام کے نہ ہونے یا نہ کرنے کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں۔ **لَا تَسْمَعُ** (تو نہیں سنتا ہے) **لَا يَعْقِلُونَ** (وہ نہیں سمجھتے ہیں)  
**لَا أَسْأَلُكُمْ** (میں تم سے نہیں سوال کرتا) **لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ** (میں عبادت نہیں کرتا جس کی تم عبادت کرتے ہو)

**۵۔ ماضی استمراری:** کَانَ یا اس کے صیغہ مضارع سے پہلے لگانے سے ماضی میں کسی کام کے جاری رہنے کا مطلب بن جاتا ہے۔ **كَانَ يَعْمَلُ** (وہ کام کیا کرتا تھا) **كَانَا يَاكُلِنِ** (وہ دونوں کھانا کھایا کرتے تھے) **كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ** (وہ لوگ اپنے آپ پر ہی ظلم کیا کرتے تھے)  
**كَانَتْ تَعْمَلُ الْخَبَائِثَ** (وہ برا کام کیا کرتی تھی) **كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ** (تم چھپایا کرتے تھے)

**فعل لازم:** وہ فعل ہے جو صرف فاعل کے ملنے سے پوری بات ظاہر کر دے۔ جیسے **نَزَلَ** (وہ اترا) **يَنْزِلُ**، **قَامَ** (وہ کھڑا ہوا) **يَقُومُ**،

**قَعَدَ** (وہ بیٹھا) **يَقْعُدُ**، **كُرِمَ** (کرم کیا) **يَكْرُمُ**، **جَلَسَ** (وہ بیٹھا) **يَجْلِسُ**، **رَجَعَ** (وہ لوٹا) **يَرْجِعُ**، **ذَهَبَ** (وہ گیا) **يَذْهَبُ**،  
**خَرَجَ** (وہ نکلا) **يَخْرُجُ**، **فَرِحَ** (وہ خوش ہوا) **يَفْرَحُ**، **ضَحِكَ** (وہ ہنسا) **يَضْحَكُ**

**فعل متعدی:** وہ فعل ہے جس کو فاعل کے علاوہ مفعول کی بھی ضرورت ہو۔ جیسے **ذَبَحَ** (ذبح کیا) کس کو کیا؟ یہاں مفعول چاہیے۔ **نَقَبَ** (سوراخ کیا)

**يَنْقُبُ**، **فَتَحَ** (کھولا) **يَفْتَحُ**، **نَصَرَ** (مدد کی) **يَنْصُرُ**، **ضَرَبَ** (مارا) **يَضْرِبُ**، **سَمِعَ** (سنا) **يَسْمَعُ**، **حَسِبَ** (حساب کیا)  
**يَحْسِبُ**، **مَدَحَ** (تعریف کی) **يَمْدَحُ**، **قَتَلَ** (قتل کیا) **يَقْتُلُ**، **زَرَعَ** (بویا) **يَزْرَعُ**، **جَعَلَ** (بنایا) **يَجْعَلُ**۔

**۶۔ مضارع مجہول:** یہ وہ فعل ہے جس کی نسبت مفعول کی طرف ہو اور فاعل معلوم نہ ہو۔ اس کو بنانے کے لئے حرف مضارع [ا، ت، ی، ن] کو پیش

دے دیں اور آخری سے پہلے حرف کو زبر۔ **فَعَلَ يَفْعَلُ يَفْعَلُ يَعْرِفُ** سے **يَعْرِفُ** (وہ پہچانا جاتا ہے، جائے گا)، **يَنْصُرُ** سے **يُنْصَرُ** (اس کی مدد کی

جاتی ہے، جائے گی) **يُبْعَثُ** (وہ بھیجا، اٹھایا جائے گا)، **يُتْرَكُ** (وہ ترک کیا جائے گا)، **يُتْلَى** (اس کی تلاوت کی جاتی ہے)، **أَنْ يُحْمَدُوا** (کہ ان

کی تعریف کی جائے گی) [أَنْ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے]، **يُقَالُ** (وہ کہا جاتا ہے، **لَمْ يُؤَلَدْ** (وہ نہیں جنا گیا) [لَمْ کی وجہ سے دال ساکن ہو گئی]

۱- حروف ناصبہ: یہ چار ہیں اَنْ، كَه، يَه، كَه، لَنْ، هَرگز نہیں، كَتِي، تَاكَه، اِذَنْ، اِگريوں ہوا تو۔ یہ مضارع کو نصب دیتا ہے، مستقبل کے

لئے خاص کرتا ہے، اور نون اعرابی گراتا ہے۔ لَنْ يَفْعَلْ [وہ ہرگز نہیں کرے گا]، كَتِي يَفْعَلْ [تَاكَه وہ کرے]، اِذَنْ يَفْعَلْ [تَب وہ کرے گا]،

لَنْ نَدْعُوَا مِنْ دُونِهِ اِلَهًا [ہم اس کے علاوہ کسی معبود کو ہرگز نہیں پکاریں گے]، لَنْ نَدْخُلَهَا [ہم ہرگز داخل نہیں ہوں گے]، اَنْ لَنْ يَّقْدِرَ

[کہ اس پر ہرگز قابو نہ پاسکے گا]، اَنْ تَصُومُوا [کہ تم روزہ رکھو تو]، لَنْ نَفِي فِي شِدَّتٍ پيدا کرتا ہے جیسے لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ [یہاں تَنَالُونَ تھا]

[تم ہرگز نیکی کو نہیں پہنچ پاؤ گے]، لَنْ نَصْبِرَ عَلٰی طَعَامٍ وَّ اَحَدٍ [ہم ہرگز صبر نہیں کریں گے ایک ہی کھانے پر]۔ اَنْ تَذَهَبُوا [نَ گر گیا ہے]

[لے جاؤ]۔ نَالَ [پایا] يِنَالُ [پائے گا]، لَنْ يِنَالَ [وہ ہرگز نہیں پائے گا]، لَنْ تَنَالَ [تم..]، لَنْ اَنَالَ [میں..]، لَنْ نَنَالَ [ہم..]،

لَنْ يِنَلُوا، لَنْ تَنَالُوا، لَنْ يِنَالَا، لَنْ تَنَالَا، لَنْ تَنَالِي [تَنَلِينَ تھا]، لَنْ يِنَلْنَ، لَنْ تَنَلْنَ۔

۲- حروف جازمہ: پانچ ہیں جو مضارع کے آخر کو جزم (سکون) کر دیتا ہے اور نون اعرابی گرا دیتا ہے۔ لَمْ، لَمَّا، لام امر [لِ]، لا نہی، اِنْ

لَمْ ماضی منفی کر دیتا ہے۔ وَلَدٌ يِلْدُ [وہ جننا ہے، جنے گا] لَمْ يِلْدُ [اس نے نہیں جننا] (ساکن اور فعل ماضی ہو گیا ہے)، اَلَمْ تَرَ [کیا تو نے نہیں

دیکھا] (تَرَى کا ی گر گیا ہے)، اَلَمْ نَشْرَحْ [کیا ہم نے نہیں کھولا] (ح ساکن ہو گئی)، اَلَمْ نَجْعَلْ [کیا ہم نے نہیں بنایا] (ل ساکن

ہو گیا)، لَمْ يَحْمِلُوا [انہوں نے نہیں اٹھایا] (يَحْمِلُونَ تھا)

لَمَّا بھی ماضی منفی کر دیتا ہے اور ابھی تک کا مفہوم دیتا ہے۔ لَمَّا يَلْحَقُوا (ابھی نہیں ملے)، لَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ [ابھی تک ایمان داخل نہیں

ہوا] (الْاِيْمَانُ کی وجہ سے لُ ل ہو گیا)، بَلْ لَمَّا يَدْخُلُوا عَذَابٍ [بلکہ انہوں نے میرے عذاب کا مزہ ابھی تک نہیں چکھا] (نَ گر گیا)

لام امر میں لام کے نیچے زیر ہوتی ہے اور کرنا چاہیے کا مفہوم دیتا ہے۔ اِگر لِ سے پہلے فِ يَاوَ آجائے تو لام ساکن ہو جاتا ہے۔ لِيَنْصُرَ [مدد کرنی

چاہیے]، لِيُنْفِقَ [نفقہ دینا چاہیے]، فَلْيَعْبُدُوا [پس ان لوگوں کو بندگی کرنی چاہیے] (فِ کی وجہ سے لِ ساکن ہو گیا ہے)، وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ [ہر

نفس کو دیکھنا چاہیے] (وَ کی وجہ سے ساکن ہو گیا) وَلْيُؤْمِنُوا بِهِ [مجھ پر ایمان لائیں]، وَلْيَكْتُبْ [لکھ لینا چاہیے]، فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ

خُلِقَ [پس دیکھنا چاہیے انسان کو، کس چیز سے پیدا کیا گیا]

لَا ئے نہی لگانے سے کسی کام کی ممانعت کے معنی ہو جاتے ہیں۔ لَا تَكْفُرْ [انکار نہ کرنا] (كَفَرَ تَكْفُرُ)، لَا تَقْرَبَا [تم دونوں قریب مت جاؤ]

(تَقْرَبَانِ قانون گر گیا ہے) وَلَا تَحْزَنُوا [اور غم نہ کرو] (تَحْزَنُونَ قانون گر گیا ہے)، لَا تَقْتُلُوا اَوْلَادَكُمْ [اولاد کو قتل مت کرو]

اِنْ حرف شرط بھی ہے۔ اِنْ تَنْصُرُوا [اگر تم مدد کرو]، وَاِنْ يُرِيدُوا [اگر ارادہ کرو]، اِنْ تَغْفِرَ [اگر تم معاف کر دو]

نَصَرَ اُس نے مدد کی يَنْصُرُ وہ مدد کرتا ہے، کرے گا (ن)

واحد	ثنيه	جمع	فعل مضارع
يَنْصُرُ	يَنْصُرَانِ	يَنْصُرُونَ	غائب مذکر
تَنْصُرُ	تَنْصُرَانِ	يَنْصُرُونَ	غائب مؤنث
تَنْصُرُ	تَنْصُرَانِ	تَنْصُرُونَ	مخاطب مذکر
تَنْصُرِينَ	تَنْصُرَانِ	تَنْصُرُونَ	مخاطب مؤنث
أَنْصُرُ	نَنْصُرُ	نَنْصُرُ	متکلم مذکر و مؤنث

سَمِعَ اُس نے سنا يَسْمَعُ وہ سنتا ہے، سنے گا (س)

واحد	ثنيه	جمع	فعل مضارع
يَسْمَعُ	يَسْمَعَانِ	يَسْمَعُونَ	غائب مذکر
تَسْمَعُ	تَسْمَعَانِ	يَسْمَعُونَ	غائب مؤنث
تَسْمَعُ	تَسْمَعَانِ	تَسْمَعُونَ	مخاطب مذکر
تَسْمَعِينَ	تَسْمَعَانِ	تَسْمَعُونَ	مخاطب مؤنث
أَسْمَعُ	نَسْمَعُ	نَسْمَعُ	متکلم مذکر و مؤنث

عَبَدَ اُس نے بندگی کی يَعْبُدُ وہ بندگی کرتا ہے، کرے گا (ن)

واحد	ثنيه	جمع	فعل مضارع
يَعْبُدُ	يَعْبُدَانِ	يَعْبُدُونَ	غائب مذکر
تَعْبُدُ	تَعْبُدَانِ	يَعْبُدُونَ	غائب مؤنث
تَعْبُدُ	تَعْبُدَانِ	تَعْبُدُونَ	مخاطب مذکر
تَعْبُدِينَ	تَعْبُدَانِ	تَعْبُدُونَ	مخاطب مؤنث
أَعْبُدُ	نَعْبُدُ	نَعْبُدُ	متکلم مذکر و مؤنث

أَمَرَ اُس نے حکم دیا يَأْمُرُ وہ حکم دیتا ہے، دے گا (ن)

واحد	ثنيه	جمع	فعل مضارع
يَأْمُرُ	يَأْمُرَانِ	يَأْمُرُونَ	غائب مذکر
تَأْمُرُ	تَأْمُرَانِ	يَأْمُرُونَ	غائب مؤنث
تَأْمُرُ	تَأْمُرَانِ	تَأْمُرُونَ	مخاطب مذکر
تَأْمُرِينَ	تَأْمُرَانِ	تَأْمُرُونَ	مخاطب مؤنث
أَأْمُرُ	نَأْمُرُ	نَأْمُرُ	متکلم مذکر و مؤنث

قَالَ اُس نے کہا يَقُولُ وہ کہتا ہے، کہے گا (ن)

واحد	ثنيه	جمع	فعل مضارع
يَقُولُ	يَقُولَانِ	يَقُولُونَ	غائب مذکر
تَقُولُ	تَقُولَانِ	يَقُولُونَ	غائب مؤنث
تَقُولُ	تَقُولَانِ	تَقُولُونَ	مخاطب مذکر
تَقُولِينَ	تَقُولَانِ	تَقُولُونَ	مخاطب مؤنث
أَقُولُ	نَقُولُ	نَقُولُ	متکلم مذکر و مؤنث

كَذَبَ اُس نے جھوٹ بولا يَكْذِبُ وہ جھوٹ بولتا ہے، بولے گا (ض)

واحد	ثنيه	جمع	فعل مضارع
يَكْذِبُ	يَكْذِبَانِ	يَكْذِبُونَ	غائب مذکر
تَكْذِبُ	تَكْذِبَانِ	يَكْذِبُونَ	غائب مؤنث
تَكْذِبُ	تَكْذِبَانِ	تَكْذِبُونَ	مخاطب مذکر
تَكْذِبِينَ	تَكْذِبَانِ	تَكْذِبُونَ	مخاطب مؤنث
أَكْذِبُ	نَكْذِبُ	نَكْذِبُ	متکلم مذکر و مؤنث

فعل امر:

وہ فعل جس میں کسی کام کے کرنے کا حکم ہوتا ہے اور صرف مخاطب کو دیا جاتا ہے۔ **أَنْصُرُ** [تو مدد کر] فعل مضارع مخاطب کی علامت (ت) کی جگہ ہمزہ لگائیں۔ اگر مضارع کے عین کلمہ پر پیش ہے تو ہمزہ پر پیش ہوگی ورنہ زیر، عین کلمہ میں کوئی تبدیلی نہیں ہوگی۔ آخری حرف (لام کلمہ) اگر حرف علت ہے تو گر جائے گا ورنہ ساکن کر دیں۔ اگر علامت مضارع کے بعد والی حرف ساکن نہ ہو تو ہمزہ نہیں لگے گا۔ نون اعرابی گر جائے گا۔ **ضَرَبَ يَضْرِبُ تَضْرِبُ إِضْرِبُ**

[تو مار] **فَتَحَ يَفْتَحُ تَفْتَحُ افْتَحُ** [تو کھول] **سَجَدَ يَسْجُدُ تَسْجُدُ اسْجُدُ** [سجدہ کر] **قَالَ يَقُولُ تَقُولُ قُلْ** [تو کہہ]

**دَعَا يَدْعُو اُدْعُ** [تو پکار] فعل امر سے پہلے کوئی حرف ہو تو ہمزہ نہیں پڑھا جاتا۔ **وَادْكُرْ رَبَّكَ** اور تیرے رب کا ذکر کر۔

کشیدہ صیغوں میں نون اعرابی گر گیا ہے **تَنْصُرُونَ** سے  
**انصروا** **تنصرون** سے **انصروا**۔

واحد	ثنیہ	جمع	نَصْرٌ يَنْصُرُ
انصروا	انصرا	انصروا	مخاطب مذکر
انصري	انصرا	انصرون	مخاطب مؤنث

**وَارْحَمْنَا** اور رحم کر ہم پر **اسكن أنت و زوجك الجنة** تم اور تمہاری بیوی جنت میں رہو۔ **سكن يسكن** [واضرب لحکم ربك] اور اپنے رب کے فیصلے تک صبر کرو۔ **صبر يصبر** [اركب معنا تو میرے ساتھ سوار ہو جا] **ركب يركب** [اضرب بعصاك الحجر تو چوٹ مار اپنے عصا سے چٹان پر]۔ **ضرب يضرب** [اشرح لي صدری تو میرا سینا میرے لئے کھول دے]۔ **شرح يشرح** [ارجعني إلى ربك لوٹ جا تیرے رب کی طرف]۔ **رجع يرجع** [فادخلني في عبادي و ادخلني جنتي] تو داخل ہو جا میرے بندوں میں داخل ہو جا میری جنت میں۔ **دخل يدخل** [اقتني لربك و اسجدني و اركعني] تو اپنے رب کی تابع بن، سجدہ کر اور جھک جا [فنت يقنت] [سجد يسجد] [ركع يركع] [اذهبا إلى فرعون] تم دونوں فرعون کی طرف جاؤ۔ **ذهب يذهب** [اذكروا نعمة الله] تم سب اللہ کی نعمت کو یاد کرو۔ **ذكر يذكر**

فعل نہی:

وہ فعل جس میں کسی کام سے روکا جائے۔ فعل مضارع کے شروع میں **لا** لگانے سے فعل نہی بن جاتا ہے اور آخری حرف پر وہی تبدیلی ہو جاتی ہے جیسے فعل امر میں۔ **تكفر تم کفر کرتے ہو لا تکفروا تم کفر نہ کرو لا تنكحوا تم نکاح نہ کرو، لا تکتبوا تم جھوٹ نہ بولو لا تلبسوا تم نہ ملاؤ لا تؤمنوا تم نہ ایمان لاؤ لا تحزن تم غم نہ کرو**

فعل امر غائب و متکلم:

مضارع کے غائب یا متکلم کے صیغے کے شروع میں **ل** لگانے سے بنتا ہے اور مطلب ہوتا ہے کہ 'چاہئے کہ یہ کام کرو'۔ اعراب فعل امر کی طرح ہی تبدیل ہوتے ہیں۔ **ليغفر** چاہئے کہ وہ بخش دے **ليشهد** چاہئے کہ وہ گواہی دے۔

واحد	ثنیہ	جمع	ضَرَبَ يَضْرِبُ
إِضْرِبْ	إِضْرِبَا	إِضْرِبُوا	مخاطب مذکر
إِضْرِبِي	إِضْرِبَا	إِضْرِبْنَ	مخاطب مؤنث

واحد	ثنیہ	جمع	كَانَ يَكُونُ كُنَّ
كُنْ	كُونَا	كُونُوا	مخاطب مذکر
كُونِي	كُونَا	كُنَّ	مخاطب مؤنث

واحد	ثنیہ	جمع	اتَّقَى يَتَّقِي
اتَّقِ		اتَّقُوا	مخاطب مذکر
		اتَّقِينَ	مخاطب مؤنث

واحد	ثنیہ	جمع	ذَهَبَ يَذْهَبُ
إِذْهَبْ	إِذْهَبَا	إِذْهَبُوا	مخاطب مذکر
إِذْهَبِي	إِذْهَبَا	إِذْهَبْنَ	مخاطب مؤنث

واحد	ثنیہ	جمع	رَجَعَ يَرْجِعُ ارْجِعْ
ارْجِعْ	ارْجِعَا	ارْجِعُوا	مخاطب مذکر
ارْجِعِي	ارْجِعَا	ارْجِعْنَ	مخاطب مؤنث

واحد	ثنیہ	جمع	اتَى يَأْتِي
اتِ		اتُوا	مخاطب مذکر
		اتِينَ	مخاطب مؤنث

مخاطب

ابواب فعل ثلاثی مزید: ثلاثی مجرد کے تین حروف والے مادہ (فعل) میں اضافہ کر کے (جیسے اَفْعَلَ ، تَفَعَّلَ) معنوں میں تبدیلی لائی جاتی ہے۔

جیسے عَلِمَ اُس نے سیکھا، عَلَّمَ اُس نے دوسرے کو سکھایا، تَعَلَّمَ اُس نے علم حاصل کیا

باب	ماضی	مضارع	مصدر	امر	فاعل	مفعول	معنی	ثلاثی مجرد
افعال	أَرْسَلَ	يُرْسِلُ	إِرْسَالًا	أَرْسِلْ	مُرْسِلٌ	مُرْسَلٌ	اس نے بھیجا	رَسَلَ
تفعیل	كَذَّبَ	يُكَذِّبُ	تَكْذِيبًا	كَذِّبْ	مُكَذِّبٌ	مُكَذَّبٌ	جھوٹا قرار دیا	كَذَّبَ
مفاعله	بَارَكَ	يُبَارِكُ	مُبَارَكَةٌ	بَارِكْ	مُبَارِكٌ	مُبَارَكٌ	اس نے برکت دی	بَرَكَ
استفعال	اسْتَجَابَ	يَسْتَجِيبُ	اسْتِجَابَةٌ	اسْتَجِبْ	مُسْتَجِيبٌ	مُسْتَجَابٌ	اس نے قبول کیا	جَابَ
تفاعل	تَعَاوَنَ	يَتَعَاوَنُ	تَعَاوُنًا	تَعَاوَنْ	مُتَعَاوِنٌ	مُتَعَاوَنٌ	دوسرے کے ساتھ تعاون کیا	عَانَ
تفعّل	تَوَكَّلَ	يَتَوَكَّلُ	تَوَكُّلًا	تَوَكَّلْ	مُتَوَكِّلٌ	مُتَوَكَّلٌ	اس نے بھروسہ کیا	وَكَّلَ
افتعال	اتَّقَى	يَتَّقِي	اتِّقَاءً	اتَّقِ	مُتَّقِيٌ	مُتَّقِيٌ	وہ بچا وہ ڈرا	وَقَى
انفعال	انْقَلَبَ	يُنْقَلِبُ	انْقِلَابٌ	انْقَلِبْ	مُنْقَلِبٌ	مُنْقَلَبٌ	وہ پلٹ گیا	قَلَبَ

مُوسَىٰ وَ عِيسَىٰ [موسیٰ اور عیسیٰ] الْجِنُّ وَ الْإِنْسُ [جن اور انس]  
 سَاحِرٌ أَوْ مَجْنُونٌ [جادوگرا یا مجنون] قَرِيبٌ أَمْ بَعِيدٌ [قریب یا بعید]  
 ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ [پھر تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے]

إِمَّا شَاكِرٌ أَوْ إِمَّا كَفُورًا [یا تو وہ شکر گزار ہے اور یا وہ ناشکر]  
 وَ لَكِنَّ رَسُولَ اللَّهِ [لیکن اللہ کا رسول ہے]

بَلْ تُؤْتِرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا [بلکہ تم مقدم کرتے ہو دنیاوی زندگی کو]

إِمَّا [یا، خواہ] بَلْ [بلکہ] ثُمَّ [پھر]  
 أَمْ [یا] وَ [اور] لَكِنَّ [لیکن]  
 لَا [نہیں] أَوْ [یا] ف [پھر]

إِنْ أَكْرِمَ اللَّهُ نَصْرُكَ  
 [اگر تم اللہ کی مدد کرو گے تو وہ تمہاری مدد کریگا]

مَا جَوَّ وَ مَا تَنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ

[اور تم جو مال بھی اللہ کی راہ میں خرچ کرو]

لَوْ أَكْرَمَ اللَّهُ نَصْرُكَ  
 [اور اگر ہم چاہتے تو اسے ان نشانوں کے ساتھ بلند کر دیتے]

إِذَا جَبَّ وَ إِذَا قِيلَ لَهُمْ

[اور جب ان سے کہا جائے کہ]

مَا نَهَيْتُمْ وَمَا قَتَلْتُمْ  
 [اور نہیں قتل کیا]

لَيْسَ نَهَيْتُمْ أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَحْكَمَ الْحَاكِمِينَ

[کیا اللہ سب حاکموں سے بڑا حاکم نہیں ہے]

إِلَّا سِوَاكَ وَ مَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ

[اور نہیں ہیں محمد ﷺ سوائے ایک رسول کے]

يَا أَدَمُ اسْكُنْ أَنْتَ وَ زَوْجُكَ الْجَنَّةَ

[اے آدم تم اور تمہاری بیوی جنت میں ٹھہرو]

أَنْ كَرَّ، إِلَّا خَيْرٌ دَارٌ،

نَعْمَ هَا، بَلَى هَا

بِ سَاتھ، باوجہ

تَ قسم

و قسم

لِ لے، تاکہ

كَ مانند، کی طرح

مِنْ، عَنْ سے

عَلَى پر، اوپر

إِلَى کی طرف، تک

فِي میں، اندر

مَعَ ساتھ

حَتَّى جب تک

ذُو، ذَا والا

ذَاتِ والی

بِ الْقَلَمِ [قلم کے ساتھ]

تَاللَّهِ [اللہ کی قسم]

وَ الْعَصْرِ [زمانے کی قسم]

لِلَّهِ [اللہ کے لئے]

كَأَلَانِعَامٍ [موشیوں کی طرح]

مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ [مسجد الحرام سے]

فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ [بعض پر]

إِلَى الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ [مشرق کی طرف]

رَبَّنَا إِنَّا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةٌ [دنیا میں]

وَ تَوَفَّانَا مَعَ الْآبَرَارِ [ابرار کے ساتھ]

هِيَ حَتَّى مَطْلَعِ الْفَجْرِ یہ ہے طلوع فجر تک

ذُو الْجَلَالِ، ذُو رَحْمَةٍ

ذَاتِ قَرَارٍ وَ مَعِينٍ [ٹھہرنے والی، چشمے والی]

[جو کسی اسم سے پہلے آکر اسے زبردستی ہیں]

حرف جار

حروف عطف

[ملائے والے]

أَ، هَلْ کیا

مَا، مَاذَا کیا (غیر عاقل کے لئے)

مَنْ کون (عاقل کے لئے)

أَيُّ کیا، کون سا

لِمَ (لِ + مَا = لِمَا) کس کے لئے

مِمَّ (مِنْ + مَا = مِمَّا) کس چیز سے

بِمَ (بِ + مَا = بِمَا) کس کے ساتھ

فِيْمَ (فِي + مَا = فِيْمَا) کس چیز میں

هَلْ أَتَىكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ [کیا آئی تیرے پاس بات ڈھانک لینے والی]

أَأَنْتَ يُوسُفُ [کیا تو یوسف ہے] وَمَا أَدْرَاكَ [اور کیا جانے تو]

مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ [کون ہے وہ جو سفارش کرے]

أَلَمْ تَرَ كَيْفَ [کیا نہ دیکھا تو نے کیسے] كَمْ لَبِثْتُمْ فِي الْأَرْضِ [تم زمین میں کتنا عرصہ رہے]

مَتَى هَذَا الْوَعْدُ [یہ وعدہ کب پورا ہوگا] أَيْنَ الْمَفْرُجُ [فرار کی جگہ کہاں ہے]

فَبَأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ [تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے]

يَسْأَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسَاهَا [پوچھتے ہیں وہ تجھ سے متعلق قیامت کے کہ کب آئے گی]

أَنِي يَكُونُ لِي عِلْمٌ [کیونکر ہوگا میرے لئے لڑکا]

حروف استفہام [سوالیہ]

كَمْ کتنے

أَيُّ کیسی

كَيْفَ کیسے

أَيَّانَ کب

مَتَى متنی کب، جب

أَيْنَ کہاں سے

أَيْنَ کہاں

حروف ناصبہ [جو اگلے حرف (اسم) کو زبردیتے ہیں]

إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنُودٌ [بیشک انسان اپنے رب کا بڑا ناشکر ہے]

إِعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ [خوب جان لو کہ اللہ سخت سزا دینے والا ہے]

قَالَتْ كَأَنَّهُ هُوَ [اس نے کہا کہ یہ تو بالکل ویسا ہی ہے]

(اگر ان تین حروف کے ساتھ ما لگ جائے تو زبردیتے نہیں پڑے گی) جیسے:

إِنَّمَا اللَّهُ إِلَهٌ وَاحِدٌ [اللہ ہی اکیلا معبود ہے] (یہاں اللہ پر زبردیتے ہیں)

وَلَكِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَا يَعْلَمُونَ (مُنَافِقِينَ پر نصب ہے)

لَيَتَنَّبَى لَمَّا اتَّخَذَ فُلَانًا خَلِيلًا [کاش میں فلاں کو دوست نہ بناتا]

لَا تَدْرِي لَعَلَّ اللَّهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذَلِكَ أَمْرًا [تجھے معلوم نہیں کہ شاید اللہ

اس واقعہ کے بعد کچھ ظاہر کرے]

إِنَّ بِشَيْءٍ (تاکید، جملے کے شروع میں آتا ہے)

أَنَّ کہ (تاکید، جملے کے درمیان میں آتا ہے)

كَأَنَّ گویا کہ (تشبیہ اور تاکید کے لئے آتا ہے)

ضامراً کے ساتھ: إِنَّهُ، إِنَّهَا، إِنَّكَ، إِنَّنِي، إِنَّمَا بھی آتا ہے

لَكِنَّ لیکن (غلط فہمی دور کرنے کے لئے)

لَيَتَنَّبَى کاش (آرزو اور تمنا کے اظہار کے لئے)

لَعَلَّ شاید (امید اور توقع کے لئے)

۔ وہ ضمیر جو لفظ کے ساتھ جڑی ہوئی ہو۔ یہ ضمائر اسم فعل اور حرف تینوں کے ساتھ آتے ہیں۔

واحد	ثنیہ	جمع	ضمیر متصلہ
هُ اُس مرد کا	هُمَا اُن دو مردوں کا	هُم اُن سب مردوں کا	غائب مذکر
هَا اس ایک عورت کا	هُمَا اُن دو عورتوں کا	هُنَّ اُن سب عورتوں کا	غائب مؤنث
كَ تُو ایک مرد کا	كُما تم دو مردوں کا	كُم تم سب مردوں کا	مخاطب مذکر
كِ تو ایک عورت کا	كُما تم دو عورتوں کی	كُنَّ آپ سب عورتوں	مخاطب مؤنث
نَا میرا میری	نَا ہمارا ہماری	نَا ہمارا ہماری	متکلم مذکر و مؤنث

اسم کے ساتھ: رَبُّ + هُ = رَبُّهُ [اس کا رب]

اِنَّهُمْ + هُمَا = اِنَّهُمْمَا [ان دو مردوں کا گناہ]

اَعْمَالُهُمْ [اُن کے اعمال]

اَعْمَالِكُمْ [تمہارے اعمال]

بِئْسَ تَكُنَّ [تم عورتوں کے گھر]

اَهْلِيْ [میرے گھر والے] كِتَابِيْ [میری کتاب]

اَعْمَالِنَا [ہمارے اعمال]

جو لفظ کسی نام کی جگہ بولا جاتا ہے

مُنْفَصِلَةٌ

واحد	ثنیہ	جمع	ضمائر منفصلہ
هُوَ وہ ایک مرد	هُمَا وہ دو مرد	هُم وہ سب مرد	غائب مذکر
هِيَ وہ ایک عورت	هُمَا وہ دو عورتیں	هُنَّ وہ سب عورتیں	غائب مؤنث
اَنْتَ تو ایک مرد	اَنْتُمَا تم دونوں مرد	اَنْتُمْ تم سب مرد	مخاطب مذکر
اَنْتِ تو ایک عورت	اَنْتُمَا تم دونوں عورتیں	اَنْتُنَّ تم سب عورتیں	مخاطب مؤنث
اَنَا میں	اَنْحُنَّ ہم سب	اَنْحُنَّ ہم سب	متکلم مذکر و مؤنث

اَنَا يُوْسُفُ [میں یوسف ہوں]

هُوَ اللّٰهُ [وہ اللہ ہے] اَنَا بَشَرٌ [میں انسان ہوں]

اَنْحُنَّ مُصْلِحُوْنَ [ہم اصلاح کرنے والے ہیں]

اِذْ هُمَا فِي الْغَارِ [جب وہ دونوں غار میں تھے]

هُنَّ لِبَاسٌ [وہ عورتیں لباس ہیں]

اَنْتُمْ لِبَاسٌ [تم مرد لباس ہو]

فعل کے ساتھ: شَكَرَ [اُس نے شکر کیا] (یہاں ضمیر پوشیدہ ہے)۔ نَصَرْتُ [میں نے مدد کی] (یہاں ت ضمیر ہے)۔

جَعَلْنَا [ہم نے بنایا] (نا ضمیر ہے)۔ نَشَكَرْكُمْ [ہم نے شکر کیا تیرا] (یہاں كُمْ ضمیر ہے)۔ رَزَقْنَاهُمْ [ہم نے رزق دیا انہیں]۔

خَلَقْنَاكُمْ [اُس نے تخلیق کیا تمہیں] عَرَضْنَاهُمْ [اُس نے پیش کیا اُن کو] عَلَّمْتَنَا [تو نے سکھایا ہمیں]۔

فَاٰخِرَ جَهَنَّمَ [پس اُس نے نکالا اُن دونوں کو]۔ فَاَنْجَيْنَاكُمْ [پھر نجات دی ہم نے تم کو]

حرف جار کے ساتھ:

لِ	فِي	مِنْ	عَلَى	بِ	عَنْ	إِلَى	
لَهُ	فِيهِ	مِنْهُ	عَلَيْهِ	بِهِ	عَنْهُ	إِلَيْهِ	هُ
لَهُمَا	فِيهِمَا	مِنْهُمَا	عَلَيْهِمَا	بِهِمَا	عَنْهُمَا	إِلَيْهِمَا	هُمَا
لَهُمْ	فِيهِمْ	مِنْهُمْ	عَلَيْهِمْ	بِهِمْ	عَنْهُمْ	إِلَيْهِمْ	هُمْ
لَهَا	فِيهَا	مِنْهَا	عَلَيْهَا	بِهَا	عَنْهَا	إِلَيْهَا	هَا
لَهُنَّ	فِيهِنَّ	مِنْهِنَّ	عَلَيْهِنَّ	بِهِنَّ	عَنْهِنَّ	إِلَيْهِنَّ	هُنَّ
لَكَ	فِيكَ	مِنْكَ	عَلَيْكَ	بِكَ	عَنْكَ	إِلَيْكَ	كَ
لَكُمْ	فِيكُمْ	مِنْكُمْ	عَلَيْكُمْ	بِكُمْ	عَنْكُمْ	إِلَيْكُمْ	كُمَا
لَكُمْ	فِيكُمْ	مِنْكُمْ	عَلَيْكُمْ	بِكُمْ	عَنْكُمْ	إِلَيْكُمْ	كُم
لَكَ	فِيكَ	مِنْكَ	عَلَيْكَ	بِكَ	عَنْكَ	إِلَيْكَ	كِ
لَكُنَّ	فِيكُنَّ	مِنْكُنَّ	عَلَيْكُنَّ	بِكُنَّ	عَنْكُنَّ	إِلَيْكُنَّ	كُنَّ
لِي	فِيَّ	مِنِّي	عَلَى	بِي	عَنِّي	إِلَى	يَ
لَنَا	فِينَا	مِنَّا	عَلَيْنَا	بِنَا	عَنَّا	إِلَيْنَا	نَا

اُس کے لئے	لَهُ
اُس میں	فِيهِ
اُس کی طرف	إِلَيْهِ
اُن دونوں سے	عَنْهُمَا
اُس سے (مؤنث)	عَنْهَا
تجھ پر	عَلَيْكَ
تم سب کے لئے	لَكُمْ
تم سب پر	عَلَيْكُمْ
مجھ سے	مِنِّي
ہم پر	عَلَيْنَا
ہماری طرف	إِلَيْنَا
میری طرف	إِلَى
تیرے لئے	لَكَ
اُس پر	عَلَيْهِ

حروف کی اقسام: حروف استفہام: هَلْ أ حروف تشبیہ: هَا آ لَا أَمَا حروف استثنا: إِلَّا

حروف مشبہ بفعل: إِنَّ أَنْ لَكِنَّ كَأَنَّ لَيْتَ لَعَلَّ حروف مستقبل: سَ سَوْفَ

حروف نفی: مَا لَا لَمْ لَمَّا لَنْ حروف عطف: وَ فَ ثُمَّ إِمَّا أَوْ لَكِنَّ

حروف ندا: يَا أَيُّ أ حروف تشبیہ: كَ كَأَنَّ حروف تصدیق: بَلَى نَعَمْ

حروف جر جو اپنے سے اگلے لفظ کو زبردستی ہیں: مِنْ إِلَى عَنْ بِ عَلَى حروف شرط: إِنْ لَوْ

**تذکیر و تانیث:** وہ علامتیں جو انسان، حیوان، چیز یا جگہ کے مؤنث ہونے کو ظاہر کرتی ہے:

واحد	ثنیہ	جمع	اعراب
مُسْلِمٌ	مُسْلِمَانِ	مُسْلِمُونَ	رفع
مُسْلِمٍ	مُسْلِمَيْنِ	مُسْلِمِينَ	نصب و جر
مُسْلِمَةٌ	مُسْلِمَتَانِ	مُسْلِمَاتٌ	رفع
مُسْلِمَةٍ	مُسْلِمَتَيْنِ	مُسْلِمَاتٍ	نصب و جر

1. (ة) مُؤْمِنَةٌ مُسْلِمَةٌ عَلِيَّةٌ مَمْنُوعَةٌ خَلِصَةٌ طَيِّبَةٌ

2. (ى آء) كُبْرَى وَسَطَى أَوْلَى بِيضَاءَ أَسْمَاءَ سَوْدَاءَ

3. جو مؤنث کے لئے مخصوص ہیں امُّ أُخْتٍ بِنْتُ أَرْضٍ نَارُ لَيْلٍ

4. جسم کے وہ اعضاء جو جوڑے ہیں يَدٌ هَاتِحَةٌ رِجْلٌ پَاؤُنْ أُذُنٌ كَانُ عَيْنٌ آنکھیں

5. جگہوں کے نام شام مصر قریش مدینہ

**جمع سالم:** جس میں واحد کے اصلی حروف جوں کے توں برقرار رہتے ہیں جمع بنانے کے لئے 'يْنِ' یا 'وْنِ' کا اضافہ کیا جاتا ہے جیسے وَارِثُونَ

ذَاكِرِينَ مُفْسِدِينَ رَاجِعُونَ سَاجِدِينَ كَافِرُونَ مؤنث کے لئے 'اَتِ' یا 'اِتِ' لگاتے ہیں مُؤْمِنَاتٌ ذَاكِرَاتِ

**جمع مکسر:** جس میں واحد کی اصل شکل برقرار نہ رہے۔ اَخْبَارٌ رِجَالٌ كَفَّارٌ اَطْفَالٌ صُدُورٌ اَبَاءٌ اَغْنِيَاءُ

واحد	ثنیہ	جمع
فَاعِلٌ	فَاعِلَانِ	فَاعِلُونَ
فَاعِلَةٌ	فَاعِلَتَانِ	فَاعِلَاتٌ

**اسم فاعل:** کام کرنے والے کے نام کو اسم فاعل کہتے ہیں۔

كَاتِبٌ لِكُتْبِ وَاللَّكْنِ وَاللَّظَالِمِ ظَالِمٌ نَاصِرٌ مَدَدٌ

فَاعِلٌ فَعْلٌ كَرْنِ وَاللَّ

واحد	ثنیہ	جمع
مَفْعُولٌ	مَفْعُولَانِ	مَفْعُولُونَ
مَفْعُولَةٌ	مَفْعُولَتَانِ	مَفْعُولَاتٌ

**اسم مفعول:** وہ اسم جس پر فعل واقع ہو۔ مَبْعُوثٌ جَسَ اُٹھایا جائے

مَذْكُورٌ جس کا ذکر ہو مَغْضُوبٌ جس پر غضب نازل ہو

مَفْعُولٌ جس پر فعل واقع ہو

واحد	ثنیہ	جمع
نَصِيرٌ	نَصِيرَانِ	نَصِيرُونَ
نَصِيرَةٌ	نَصِيرَتَانِ	نَصِيرَاتٌ

**صفت مشبہ:** کام کرنے والے کا نام جس میں فعل کثرت کے ساتھ اور بار بار صادر ہو۔ عَلِيمٌ

بہت جاننے والا نَصِيرٌ بہت مدد کرنے والا رَحِيمٌ بہت رحم کرنے والا فَعِيلٌ بہت فعل

کرنے والا۔ اس کے اور بھی اوزان ہیں جیسے: فَعْلَانٌ فَعَالٌ فَعُولٌ فَعِيلَةٌ فَعَائِلٌ

**اسم تفضیل:** جو دو چیزوں کے درمیان برتری ظاہر کرے۔ اَصْدَقُ زیادہ سچا اَصْغَرُ چھوٹا اَقْرَبُ زیادہ نزدیک اَكْرَمُكُمُ زیادہ عزت والا

اَرْحَمُ زیادہ رحم کرنے والا۔ اَفْعَلُ

**اعراب:** عربی میں زیر زبر پیش کو حرکت کہتے ہیں لیکن لفظ کے آخری حرف پر حرکات کو اعراب کہتے ہیں جو بعض حالات میں تبدیل ہوتے رہتے ہیں۔  
**قَتَلَ دَاوُدُ جَالُوتَ** داؤد نے جالوت کو قتل کیا یہاں فاعل داؤد کی دال پر پیش ہے اور مفعول جالوت کی تا پر زبر۔ پیش والی صورت کو رفع، زبر والی صورت کو نصب اور زیر والی کو جر کہتے ہیں۔ اعراب تبدیل کرنے سے مطلب بدل جاتا ہے جیسے **قَتَلَ دَاوُدَ جَالُوتَ** میں جالوت پر پیش ہے اس لئے وہ قاتل ہے اور داؤد مقتول۔ اسم کی اصلی حالت رعی ہوتی ہے، اسی طرح جملے کے دوسرے ضروری اجزا، مبتدأ اور خبر بھی اسی حالت میں ہوتے ہیں۔

ایک پیش **إِبْرَاهِيمَ**، دو پیش **مُسْلِمًا**، (**آتِ**) **مُسْلِمَاتٍ**، (**انِ**) **مُسْلِمَانِ**، (**وَنَ**) **مُسْلِمُونَ** رفع کی علامات

فاعل **دَاوُدُ**، نائب فاعل **قَتَلَ جَالُوتَ**، مبتدأ، اور خبر **الرَّجُلُ صَالِحٌ**، **كَانَ** کا اسم **كَانَ اللَّهُ**، **إِنَّ** کی خبر اور منادی **يَا آدَمُ** حالت رفع

ایک زیر **إِبْرَاهِيمَ**، دو زبر **صَادِقًا**، (**آتِ**) **مُسْلِمَاتٍ**، (**يِنِ**) **مُسْلِمِينَ**، (**يِنِ**) **مُسْلِمِينَ** نصب کی علامات

مفعول **جَالُوتَ**، **إِنَّ** کا اسم **إِنَّ اللَّهَ**، **لَا** کا اسم **لَا حَوْلَ**، **كَانَ** کی خبر **كَانَ اللَّهُ عَلِيمًا** حالت نصب

ایک زیر **إِبْرَاهِيمَ**، دو زیر **صَادِقٍ**، (**آتِ**) **مُسْلِمَاتٍ**، (**يِنِ**) **مُسْلِمِينَ**، (**يِنِ**) **مُسْلِمِينَ** جر کی علامات

حرف جر کا اسم **لِلَّهِ**، اور مضاف الیہ **كِتَابَ اللَّهِ** حالت جر

**مرکب:** دو یا دو سے زیادہ الفاظ کے مجموعے کو کہتے ہیں۔ مرکب مفید وہ ہے جس سے بات پوری ہو جائے جیسے **اللَّهُ خَبِيرٌ** یعنی اللہ باخبر ہے اس کی دو قسمیں ہیں: جملہ اسمیہ اور جملہ فعلیہ، وہ جو فعل سے شروع ہو۔  
**مرکب ناقص** ایسا جملہ ہے جو پوری بات نہ بتا سکے۔ جیسے **عَذَابٌ أَلِيمٌ** دردناک عذاب۔ اس کی دو قسمیں ہیں: مرکب توصیفی اور مرکب اضافی  
**مرکب توصیفی:** جس میں دوسرا حصہ پہلے حصے کی صفت بیان کرے۔ موصوف اور صفت کے عدد، تانیث، معرفہ اور اعراب ایک سے ہوتے ہیں۔ مرکب توصیفی جملہ اسمیہ کا حصہ ہوتا ہے۔ موصوف غیر عاقل کی جمع ہو تو صفت واحد مؤنث ہوگی  
**اللَّهُ الْوَاحِدُ** واحد **اللَّهُ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ** مسجد حرام **عَمَلًا صَالِحًا** عمل صالح **قَرَضًا حَسَنًا** قرضہ حسنہ **مَقَامًا مَّحْمُودًا** مقام محمود

**جملہ اسمیہ:** اس کا پہلا جز اسم ہوتا ہے جیسے **اللَّهُ عَظِيمٌ** اللہ عظمت والا ہے۔ پہلے جز کو مبتدأ کہتے ہیں اور دوسرے کو خبر۔ مبتدأ عموماً معرفہ ہوتا ہے اور خبر نکرہ، لیکن اگر خبر معرفہ ہو تو مبتدأ اور خبر کے درمیان ایک ضمیر لائی جاتی ہے جیسے **أُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ** وہی کامیاب ہیں۔  
**مرکب اضافی:** جس میں پہلا جز و مضاف دوسرے جز و مضاف الیہ کی طرف منسوب ہو۔ مضاف پر (ال) اور تنوین نہیں آتی اور مضاف الیہ کے آخری حرف پر ہمیشہ زیر ہوتی ہے (حالت جر)۔ اردو میں یہ نسبت 'کا، کی' سے ظاہر ہوتی ہے۔ **بَيْتُ اللَّهِ** کا گھر **سَبِيلِ اللَّهِ** اللہ کا راستہ **مَلِكِ النَّاسِ** انسانوں کا مالک **لِسَانَ صِدْقٍ** سچ کی زبان **ذُو عِلْمٍ** علم والا **قُرَّةُ عَيْنٍ** آنکھوں کی ٹھنڈک۔ مضاف پر ہمیشہ خفیف اعراب لگتا ہے یعنی تنوین نہیں آتی، نون اعرابی گر جاتا ہے **عَبْدُ اللَّهِ** (عبد) مضاف ہے اس لئے تنوین پیش ہوگئی **مُقِيمُوا الصَّلَاةِ** (مقیموں) خفیف ہو گیا **يَدَا أَبِي لَهَبٍ** (یدان)





صرف صغیر: (ماڈہ ماضی مضارع مصدر ماضی مجہول مضارع مجہول فاعل مفعول امر) مطلب

زندہ کرنا	أَحْيَى	مُحْيِي	حَيٌّ	يُحْيِي	إِحْيَاءً
بتدریج اتارنا	نَزَلَ	مُنزِلٌ	يُنزِلُ	تَنْزِيلٌ	نَزْلٌ
جھوٹا قرار دینا	كَذَّبَ	يُكذِّبُ	كُذِّبَ	تَكْذِيبٌ	كُذِّبَ
پاکی بیان کرنی	سَبَّحَ	يُسَبِّحُ	سُبِّحَ	تَسْبِيحٌ	سُبْحٌ
انتہائی کوشش	جَاهَدَ	يُجَاهِدُ	جُهِدَ	جِهَادٌ	جَاهِدٌ
بچنا	اتَّقَى	يَتَّقِي	اتَّقَى	اتَّقَاءً	اتَّقَى
مغفرت چاہنا	اسْتَغْفَرَ	يَسْتَغْفِرُ	اسْتُغْفِرُ	اسْتِغْفَارٌ	اسْتَغْفِرُ
تعاون کرنا	تَعَاوَنَ	يَتَعَاوَنُ	تُعَاوَنُ	تَعَاوُنٌ	تَعَاوَنٌ
بھروسہ کیا	تَوَكَّلَ	يَتَوَكَّلُ	تَوَكَّلَ	تَوَكُّلاً	تَوَكَّلَ
نصیحت پکڑنا	ذَكَرَ	يَذَكِّرُ	ذُكِّرَ	تَذَكُّرٌ	ذَكَرَ
وفات دینا	مُتَوَفَّى	يُتَوَفَّى	مُتَوَفَّى	تَوَفَّى	مُتَوَفَّى
جمع ہونا	اجْتَمَعَ	يَجْتَمِعُ	اجْتَمَعَ	اجْتِمَاعٌ	اجْتَمَعَ
برگزیدہ ہونا	اجْتَبَى	يُجْتَبَى	اجْتَبَى	اجْتِبَاءً	اجْتَبَى
پلٹنا	انْقَلَبَ	يُنْقَلِبُ	انْقَلَبَ	انْقِلَابٌ	انْقَلَبَ

قَالَ	أُسْ	نَے کہا	قُلْنَا	ہم نے کہا
قَالُوا	انہوں نے کہا	قُلْتُ	میں نے کہا	قَالَ
قَالَتْ	اُس نے کہا	قُلْنَا	ہم نے کہا	قَالَ
قَالَ	تم کہو	قَالَ	تم کہو	قَالَ
قَالُوا	تم سب کہو	قَالُوا	تم سب کہو	قَالُوا
قَالَتْ	تم کہو	قَالَتْ	تم کہو	قَالَتْ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا، بن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے

۝ ۲:۲ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۙ فِيْهِ ۙ هُدًى لِّلْمُتَّقِیْنَ ۝ ۲:۳

(اَنَا اللّٰهُ اَعْلَمُ) یہ (کامل) کتاب ہے نہیں کوئی شک اس میں ہدایت ہے لئے متقین کے

الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ [رَحِمَ: اس نے رحم کیا] سے فَعَلَانٌ اور فَعِیْلٌ کے وزن پر مبالغہ کے صیغے ہیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سوائے سورۃ توبہ کے ہر سورۃ کی پہلی آیت ہے۔ فَعَلَانٌ غلبہ اور کثرت پر دلالت کرتا ہے اور فَعِیْلٌ تکرار پر یعنی بار بار رحم کرنے پر۔

۝ میں اللہ سب سے زیادہ جاننے والا ہوں۔ حروف مقطعات: یہ چودہ حروف ہیں جو پانچ کی تعداد تک (۲۹) سورتوں کے شروع میں بیان ہوئے ہیں

ذٰلِكَ، اسم اشارہ بعید ہے اور 'وہ' کے معنی میں آتا ہے لیکن یہاں اس کتاب کی شان کی بلندی کے اظہار کے لئے 'یہ' کے معنی لئے گئے ہیں۔ اگر وہ' کے معنی لئے جائیں تو مطلب ہوگا وہ کتاب جو مکمل ہے، حقیقی ہے، جس کا وعدہ گزشتہ انبیاء کو دیا گیا تھا اسم اشارہ: جس سے کسی چیز کی طرف اشارہ کیا جائے

جیسے هٰذَا یہ ایک ذٰلِكَ وہ ایک هٰذِهِ یہ ایک (مؤنث) تِلْكَ وہ ایک (مؤنث) هٰؤُلَاءِ یہ سب اُولٰٓئِكَ وہ سب هٰذٰنِ یہ دونوں

الْكِتٰبُ مادہ کتب سے كِتَابٌ اسم بنا ہے۔ كَاتِبٌ لکھنے والا، مَكْتُوبٌ جو لکھی گئی۔ جب کسی خاص چیز، جگہ یا صفت کا ذکر کرنا ہو تو

شروع میں ال لگا دیتے ہیں اور آخر میں تونین کی جگہ پیش۔ كِتَابٌ یعنی کوئی کتاب۔ الْكِتٰبُ خاص کتاب The Book

لَا رَيْبَ: اس میں کوئی شک نہیں۔ ریب کے معنی ہیں بلا دلیل کوئی بات کہنا یا محض وہم کی بنا پر الزام لگانا اور اس کی سچائی پر شبہ کرنا۔ ریب اس شک کو نہیں کہتے جو علم کی زیادتی کا موجب ہوتا ہو اور تحقیق میں ممد ہو بلکہ اس شک کو کہتے ہیں جو تعصب یا بدظنی کی وجہ سے ہو اور سچائی سے محروم کردے، اضطراب اور بے

چینی پیدا کرے۔ رِیْبٌ رَابٌ یَرِیْبُ رِیْبٌ (ماضی مضارع مصدر) لا یہاں نفی جنس ہے یعنی ہر قسم کے ریب کی نفی

فِیْهِ: اس میں [فِیْ + هِ] فِیْ یعنی میں' حرف جار ہے۔ (مثلاً: بِ سَاطِحِ عَلٰی پَرٍ، مِنْ سَعِ اِلٰی طَرَفِ)

ہ یعنی 'اس' ضمیر واحد مذکر غائب ہے۔ ('فی زمانہ' یعنی زمانے میں) ضمیر وہ لفظ ہے جو کسی نام کی جگہ آئے۔ (اردو میں جیسے ہم، وہ، تم، میں وغیرہ)

مثالیں: فِیْہَا اس میں (مؤنث)، فِیْہِمَا ان دونوں میں، فِیْہِمُ ان سب میں، فِیْکُمْ تم میں، فِیْنَا ہم میں، فِیْہِنَّ ان سب میں (مؤنث)

الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ 2:4  
وہ لوگ جو ایمان لاتے ہیں غائب پر اور وہ قائم کرتے ہیں نماز اور اس میں سے جو رزق دیا ہم نے انہیں وہ خرچ کرتے ہیں

هُدًى: ہدایت۔ مادہ (ھ د ی) سے اسم۔ اس کے بنیادی معنی ہیں: نمایاں اور روشن ہونا، ہدایت، سیدھا راستہ، راہنما، تحفہ بھیجنا (جو بغیر معاوضے کے دیا جاتا ہے) یعنی هُدًى کے معنی سیدھی راہ دکھانے، اس پر چلانے اور منزل مقصود تک پہنچانے کے ہیں۔

هَدَى يَهْدِي هُدًى هِدَايَةً (ماضی، مضارع، مصدر) هَادِيٌّ (فاعل) ہدایت دینے والا۔ مَهْدِيٌّ (مفعول) ہدایت یافتہ

لِلْمُتَّقِينَ: متقیوں کے لئے ل حرف جار ہے جس کے معنی ہیں کے لئے۔ جیسے لِلّٰہِ اللہ کے لئے۔ مُتَّقِينَ تقویٰ اختیار کرنے والے (جمع فاعل مُتَّقِيٌّ) اللہ سے ڈرنے والے۔ وَفِي يَقِيٌّ وَقَايَةً احتیاط، حفاظت کا ذریعہ، ڈھال۔ وَاَقِيٌّ بَچانے والا اتَّقِيٌّ يَتَّقِيٌّ اتَّقَاءً (باب افتعال) پرہیز کرنا۔

الَّذِينَ: وہ لوگ جو [اسم موصولہ جمع، مذکر غائب کا صیغہ ہے] اسم موصولہ: یہ اپنے بعد ایک جملے کا تقاضا کرتا ہے جو اس سے مل کر پورے معنی دیتا ہے اس جملے کو اس کا صلہ کہتے ہیں۔ الَّذِي خَلَقَكَ میں خَلَقَكَ صلہ ہے جیسے الَّذِينَ آمَنُوا میں آمَنُوا صلہ ہے۔

دیگر مثالیں: الَّذِي جواک مرد اَلَّتِي جواک عورت اَلَّتِي جوسب عورتیں (عمومی معنی: جو، جس، جن، جسکا)

يُؤْمِنُونَ: ایمان لاتے ہیں [اَمَنَ سے فعل مضارع جمع مذکر غائب باب افعال] [بنیادی معنی: تصدیق کرنا، تسلیم کرنا، بیخوفی اور اطمینان میں آنا]

اَمَنَ وہ ایمان لایا [فعل ماضی واحد غائب] اَمِنُوا وہ ایمان لائے [ماضی جمع غائب] اَمِنْتُ میں ایمان لایا [واحد متکلم]

اَمَنَّا ہم ایمان لائے [جمع متکلم] اَمِنُوا وہ ایمان لاتا ہے، لائے گا [فعل مضارع واحد غائب]

بِالْغَيْبِ: غائب پر ب حرف جار ہے، معنی پر، ساتھ، بسبب۔ غَيْبٌ: چھپی ہوئی، اُن دیکھی۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ کہیں موجود ضرور ہو

لیکن حواس ظاہری سے پتہ نہ چلے۔ وہی امور کے لئے نہیں بلکہ حقیقی اور ثابت شدہ چیزوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ غَابَ يَغِيْبُ غَيْبًا

الصَّلَاةُ: اسلامی نماز، دعا [صلو یا صلی (لکڑی کو گرم کر کے سیدھا کرنا) سے صَلَّى يُصَلِّيُّ تَصَلِيًّا] (باب تفعیل)

يُقِيمُونَ: وہ قائم کرتے ہیں [مضارع جمع غائب]۔ قَامَ قوم (وہ کھڑا ہوا) ماضی واحد غائب [سے اَقَامَ يُقِيمُ اِقَامَةً] (باب افعال)

اَقَامَ اس نے قائم کیا [ماضی] يُقِيمُ وہ قائم کرتا ہے، کرے گا [مضارع واحد غائب]

وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْآخِرَةِ هُمْ  
وہ لوگ جو ایمان لاتے ہیں اس پر جو اُتارا گیا طرف تیری اور جو اُتارا گیا تجھ سے پہلے اور آخرت پر وہ

يُوقِنُونَ ۝ أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ  
یقین رکھتے ہیں وہ سب ہدایت پر ہیں اُن کے رب کی اور وہ سب ہیں کامیاب ہونے والے

مِمَّا اس چیز سے جو۔ (مِنْ سے + مَا جو) [اس کے علاوہ مَا کا مطلب کیا اور نفی بھی ہے]

رَزَقْنَا: رزق دیا ہم نے۔ (رَزَقَ سے فعل ماضی جمع متکلم) رَزَقَ يَرْزُقُ رِزْقًا هُمْ: وہ سب، انہیں (ضمیر جمع غائب)۔  
يُنْفِقُونَ: وہ خرچ کرتے ہیں (نَفَقَ سے مضارع جمع غائب) اَنْفَقَ يُنْفِقُ اِنْفَاقًا (باب افعال) نَفَقَ اس سرنگ کو کہتے ہیں جس کے  
دونوں سرے کھلے ہوں یعنی اللہ کے دئے ہوئے رزق (علم، عقل مال، اولاد، وغیرہ) کو روکتے نہیں بلکہ اس میں سے مخلوق خدا کے لئے خرچ کرتے ہیں  
و: اور، الَّذِينَ: وہ لوگ جو (اسم موصولہ جمع)

يُؤْمِنُونَ: ایمان لاتے ہیں۔ بِمَا: اس پر جو (بِ + مَا جو) اُنزِلَ: اُتارا گیا (اُنزَلَ سے ماضی مجہول باب افعال)  
ماضی معروف وہ فعل ہے جس کی نسبت فاعل (کام کرنے والے) کی طرف ہو۔ ماضی مجہول وہ فعل ہے جس کی نسبت مفعول (جس پر فعل کیا گیا) کی  
طرف ہو اور فاعل کا ذکر نہ ہو۔ جیسے خَلَقَ (معروف) اس نے پیدا کیا۔ خُلِقَ اسے پیدا کیا گیا (مجہول)  
نَزَلَ وہ نازل ہوا، نَزِلَ اسے نازل کیا، كَتَبَ اس نے لکھا، كُتِبَ وہ لکھا گیا  
اُنزَلَ اس نے نازل کیا (معروف)، اُنزِلَ وہ نازل کیا گیا (مجہول) نَزَلَ يَنْزِلُ نَزْوَالًا اُنزِلَ اُنزِلُ اُنزَالًا نازل کرنا، اُتارنا  
إِلَيْكَ: طرف تیری اِلَىٰ حرف جار ہے بمعنی طرف + كَ ضمیر ہے واحد مخاطب کے لئے۔

إِلَيْهِ اس مذکر کی طرف، إِلَيْهَا اس مؤنث کی طرف، اِلَىٰ طرف میری، اِلَيْنَا طرف ہماری، اِلَيْكُمْ طرف تمہاری، اِلَيْكُمْ اتم دونوں کی طرف

وَمَا أُنزِلَ اور جو اُتارا گیا۔ مِنْ قَبْلِكَ تجھ سے پہلے۔ مِنْ سے، قَبْلُ پہلے، كَ ضمیر۔

وَبِالْآخِرَةِ: اور آخرت پر یعنی حیات بعد الموت اور انجام پر۔ هُمْ وہ سب ضمیر يُوقِنُونَ: وہ یقین رکھتے ہیں۔

(یقین سے يَقْنُ يَتَّقْنُ يَقْنًا) واضح اور ثابت ہونا۔ اَيَقْنُ يُوقِنُ اَيَقَانًا یقین رکھنا باب افعال۔ اس کی ضد شَكٌّ ہے

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ 2:7  
 بیشک وہ جنہوں نے کفر کیا برابر ہے اُن پر خواہ تو اُن کو ڈرائے یا نہ ڈرائے اُن کو نہیں ایمان لائیں گے

أُولَئِكَ: وہ سب اشارہ بعید جمع۔ عَلٰی: پر۔ هُدًى: ہدایت۔ مِنْ: سے، کی طرف سے

مِنْ رَبِّهِمْ: اُن کے رب کی طرف سے۔ رَبٌّ مضاف ہے۔ هُمْ ضمیر جمع غائب مضاف الیہ۔

مرکب اضافی: وہ جملہ جس کے دونوں جز اسم ہوتے ہیں اور پہلا اسم دوسرے کی طرف منسوب ہوتا ہے پہلے کو مضاف اور دوسرے کو مضاف الیہ کہتے ہیں۔

مضاف الیہ کے آخری حرف کے نیچے زیر آتی ہے كِتَبُ اللّٰهِ اللّٰهِ کی کتاب اردو میں نسبت 'کا، کی' سے ظاہر ہوتی ہے فِی دِیْنِ اللّٰهِ اللّٰهِ کے دین میں

أُولَئِكَ: وہی لوگ ہیں۔ هُمْ: وہ سب۔ الْمَفْلُحُونَ: فلاح پانے والے، کامیاب۔

أَفْلَحَ يُفْلِحُ إِفْلَاحًا سے اسم فاعل۔ مُفْلِحٌ واحد، مُفْلِحَانِ ثنّیہ، مُفْلِحُونَ جمع

إِنَّ: بے شک، یقیناً یہ جملے کہ شروع میں آتا ہے اور اپنے بعد والے اسم کے آخری حرف کو زبر [نصب] دے دیتا ہے۔ الَّذِينَ: جنہوں نے

كَفَرُوا: انکار کیا كَفَرُ يَكْفُرُ كُفْرًا سے ماضی جمع غائب۔ سَوَاءٌ: برابر ہے۔ سَوَى سے سَوَا يَسْوِي سَوَاءً استقامت، اعتدال

عَلَيْهِمْ: ان پر۔ ءَ: خواہ۔

أَنْذَرْتَهُمْ: تو نے ڈرایا اُن کو نذر سے أَنْذَرَ يُنذِرُ إِنذَارًا ڈرانا۔ أَنْذَرْتَ: فعل ماضی واحد مخاطب۔ هُمْ: اُن کو ضمیر جمع۔ أَمْ: یا

لَمْ: نہیں۔ يُنذِرُ وہ ڈرائے گا، سے تُنذِرُ تو ڈرائے گا مضارع مخاطب۔ لَمْ (حرف جازم) کی وجہ سے تُنذِرُ نہ ڈرایا تو نے (ماضی منفی)

لَا يُؤْمِنُونَ: ایمان نہیں لائیں گے۔

ارشادِ بانی ہے.....

﴿قرآن کریم کی اہمیت﴾

يَأْتِيهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَتْكُمْ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَبِّكُمْ وَ شِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُورِ

اے لوگو یقیناً آئی ہے تمہارے پاس نصیحت تمہارے رب (کی طرف) سے اور علاج ہے اس میں جو ہے دلوں میں

10:58

وَ هُدًى وَ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ۝

اور ہدایت اور رحمت ہے مومنوں کے لئے۔ جَاءَ يَجِيءُ مَجِيئًا آنا۔ وَعَظٌ يَعْظُوهُ وَعَظًا نَّصِيحَةً شِفَاؤُ يَشْفِي شِفَاءً

2:80 خَتَمَ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ وَعَلَى سَمْعِهِمْ وَعَلَى أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةً وَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ  
 مہر لگادی اللہ نے اُن کے دلوں پر اور اُن کے کانوں پر اور اُن کی آنکھوں پر پردہ ہے اور لئے اُن کے عذاب عظیم

2:9 وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ وَ بِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَ مَا هُمْ بِمُؤْمِنِينَ ۝  
 اور بعض لوگ جو کہتے ہیں ہم ایمان لائے اللہ پر اور یوم آخرت پر اور نہیں وہ سب ایمان لانے والے

2:10 يُخَدِّعُونَ اللَّهَ وَ الَّذِينَ آمَنُوا وَ مَا يَخْدَعُونَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ وَ مَا يَشْعُرُونَ ۝  
 دھوکا دیتے ہیں اللہ کو اور جو ایمان لائے اور نہیں دھوکہ دیتے سوائے اپنی جانوں کو اور نہیں وہ سمجھتے

خَتَمَ اللَّهُ: اللہ نے مہر لگادی۔ ختم سے نعل ماضی خَتَمَ يَخْتِمُ خَتْمًا وَ خِتَامًا اللہ پر پیش ہے یعنی فاعل (مہر لگانے والا)

قُلُوبِهِمْ: ان کے دل سَمْعِهِمْ: کان کے وَعَلَى أَبْصَارِهِمْ: اور انکی آنکھوں پر غِشَاوَةٌ: پردہ۔ غَشِيَ سے غَشِيَ يَغْشِي غِشَاوَةً: ڈھانپ لینا، چھاجانا۔ عَلَى: پر وَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ: اور لئے انکے بہت بڑا عذاب۔

وَ مِنَ النَّاسِ: اور ان لوگ میں سے۔ مَنْ کے بعد اگر ال ہو تو ن پر زبر ڈال دیتے ہیں مَنْ: جو (عاقل کے لئے اسم موصولہ)۔

يَقُولُ: کہتے ہیں۔ قَوْل سے قَالَ يَقُولُ قَوْلًا - تَقُولُ تم کہتے ہو، أَقُولُ میں کہتا ہوں، نَقُولُ ہم کہتے ہیں۔

آمَنَّا بِاللَّهِ: ہم ایمان لائے اللہ پر آمَنَ سے ماضی جمع متکلم وَ بِالْيَوْمِ الْآخِرِ: اور یوم آخرت پر۔

وَ مَا هُمْ بِمُؤْمِنِينَ: اور نہیں وہ سب مومنوں میں سے۔ مؤْمِنٌ کی جمع اسم فاعل۔

يُخَدِّعُونَ اللَّهَ: دھوکہ دیتے ہیں وہ اللہ کو۔ خَدَعَ سے خَادَعٌ يُخَدِّعُ مُخَادَعَةً فعل مضارع باب مفاعلہ کسی کو دھوکا دینے کی ناکام کوشش

وَ الَّذِينَ آمَنُوا: وہ ایمان لائے۔ آمَنَ يَوْمِنٌ سے فعل ماضی جمع

وَ مَا يَخْدَعُونَ: اور نہیں دھوکہ دیتے۔ خَدَعَ يَخْدَعُ خَدَعٌ دھوکہ دینا۔ مَا: نہیں إِلَّا: سوائے مگر۔

أَنْفُسَهُمْ: اپنی جانوں کو۔ نَفْسٌ کی جمع۔ هُمْ انکی جمع ضمیر۔ وَ مَا يَشْعُرُونَ: اور وہ نہیں سمجھتے۔ شَعَرَ يَشْعُرُ شِعْرًا سے فعل مضارع جمع۔

فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ فَزَادَهُمُ اللَّهُ مَرَضًا وَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ ۝  
 ان کے دلوں میں بیماری تھی پھر بڑھادیا ان کو اللہ نے بیماری میں اور ان کے لئے عذاب ہے دردناک بسبب اس کے وہ جھوٹ بولتے تھے

وَ إِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ قَالُوا إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ ۝  
 اور جب کہا گیا (جاتا ہے) ان کو کہ تم فساد نہیں کرو زمین میں انہوں نے کہا (کہتے ہیں) بلاشبہ ہم اصلاح کرنے والے ہیں

أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُونَ وَلَكِن لَّا يَشْعُرُونَ ۝  
 جان لو بیشک وہ سب ہی ہیں فساد کرنے والے اور لیکن وہ نہیں جانتے

فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ: ان کے دلوں میں بیماری ہے۔ مَرَضٌ يَمْرُضُ مَرَضٌ بیماری فزَادَهُمُ اللَّهُ مَرَضًا: پس اللہ نے ان کی بیماری بڑھادی۔ زَادَ يَزِيدُ زِيَادَةً زیادہ ہونا، زیادہ کرنا۔ هُمْ ضمیر بمعنی انکی۔ مَرَضًا بیماری اسم۔

وَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ: اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔ لَ لَئے۔ هُمْ انکے۔ عَذَابٌ: عذاب سے بمعنی اذیت اور تکلیف۔

بِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ: اس لئے کہ وہ جھوٹ بول رہے تھے۔ بِ سبب، اسلئے۔ كَانُوا: تھے۔ كَوْنٌ سے كَانَ يَكُونُ كَوْنٌ ہونا۔ يَكْذِبُونَ: کذب سے كَذَبَ يَكْذِبُ كِذْبٌ جھوٹ۔ مضارع جمع غائب۔ كَانٌ کی وجہ سے استمرار کے معنی ہو گئے ہیں۔ وَ إِذَا: اور جب (شرط) کے بعد اگر ماضی آئے تو ترجمہ حال یا مستقبل کا ہوگا۔ قِيلَ: کہا گیا ماضی مجہول سے ترجمہ 'کہا جاتا' ہوگا۔ لَهُمْ: لئے ان کے یعنی ان سے۔

لَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ: زمین میں فساد نہ پھیلاؤ لا: نہیں فی: میں الْأَرْضِ: زمین فسد سے أَفْسَدَ يُفْسِدُ أَفْسَادًا

بگاڑ، اتری پھیلانا۔ لَا نہی کی وجہ سے تُفْسِدُونَ (مضارع جمع مخاطب) تُفْسِدُوا ہو گیا ہے یعنی تُفْسِدُونَ کا نون اعرابی گرجاتا ہے۔

قَالُوا: تو وہ کہتے ہیں، کہیں گے۔ قَالُوا (ماضی جمع، انہوں نے کہا) کے معنی شرط کی وجہ سے مضارع کے ہو گئے ہیں، جواب شرط کی وجہ سے تو کا اضافہ

ہو گیا ہے۔ إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ: بلاشبہ ہم تو اصلاح کرنے والے ہیں نَحْنُ: ہم سب ضمیر متکلم مُصْلِحُونَ: اصلاح کرنے والے۔

صَلَحَ أَصْلَحَ يُصْلِحُ إِصْلَاحًا سے اسم فاعل مُصْلِحٌ اور جمع مُصْلِحُونَ۔

أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُونَ: سن رکھو کے یہی لوگ فساد کرنے والے ہیں۔ أَلَا حرف تنبیہ بمعنی خبردار۔ إِنَّهُمْ: یقیناً وہ۔ الْمُفْسِدُونَ:

فسادی أَفْسَدَ يُفْسِدُ سے اسم فاعل جمع۔ أَفْسَادًا کی ضد إِصْلَاحًا ہے۔ وَ لَكِن لَّا يَشْعُرُونَ: اور لیکن وہ نہیں سمجھتے۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ امِنُوا كَمَا امِنَ النَّاسُ قَالُوا أَنُؤْمِنُ كَمَا امِنَ

اور جب کہا گیا (جاتا ہے) لئے ان کے ایمان لاؤ جیسا کہ ایمان لائے اور لوگ کہا (کہتے ہیں) ہم ایمان لائیں جیسے ایمان لائے

السُّفَهَاءُ إِلَّا إِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاءُ وَلَكِنْ لَا يَعْلَمُونَ ۝ وَإِذَا لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا

بیوقوف جان لو کہ بیشک وہی ہیں بیوقوفوں میں سے اور لیکن وہ نہیں جانتے اور جب وہ ملتے ہیں ان سے جو ایمان لائے کہتے ہیں

أَمَّا وَإِذَا خَلَوْا إِلَىٰ شَيَاطِينِهِمْ قَالُوا إِنَّا مَعَكُمْ إِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزَءُونَ ۝

ہم ایمان لائے اور جب اکیلے ہوتے ہیں اپنے سرغوں کی طرف کہتے ہیں بیشک ہم سب تمہارے ساتھ ہیں بلاشبہ ہم مذاق کرتے ہیں

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ امِنُوا: اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ ایمان لاؤ۔ قِيلَ ماضی مجہول بمعنی مضارع۔ لَهُمْ لئے ان کے۔ امِنُوا: ایمان لاؤ۔ امِنَ

يَوْمِنُ سے فعل امر امِنُ اور جمع امِنُوا۔ كَمَا: جیسا کہ۔ لَكِنْ حرف جر بمعنی مانند، جیسا۔ امِنَ: ایمان لائے فعل ماضی۔ النَّاسُ: لوگ اِنْسَانُ کی

جمع قَالُوا: تو وہ کہتے ہیں۔ شرط ہونے کی وجہ سے تو کا اضافہ اور فعل ماضی کا ترجمہ حال کیا گیا۔ اُنْ: کیا حرف استفہام۔

نُؤْمِنُ: ہم ایمان لائیں۔ امِنَ يَوْمِنُ سے مضارع جمع متکلم

كَمَا امِنَ السُّفَهَاءُ: جیسے ایمان لائے بیوقوف۔ سَفَهَ يَسْفَهُ سے سَفِيهٌ کی جمع۔ اِلَّا إِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاءُ: سن رکھو کہ وہی لوگ بیوقوف ہیں

وَلَكِنْ لَا يَعْلَمُونَ: لیکن وہ جانتے نہیں۔ عَلِمَ يَعْلَمُ عَلِمًا سے فعل مضارع جمع غائب وَ إِذَا: اور جب۔ لَقُوا: ملتے ہیں۔ شرط کی وجہ سے

لَقِيَ يَلْقَى لِقَاءً (لانا) ماضی کی جگہ حال کا ترجمہ۔ الَّذِينَ آمَنُوا: جو ایمان لائے۔ الَّذِينَ اسم موصولہ اور امِنُوا اصلہ اور فعل ماضی جمع۔

قَالُوا امِنَّا: کہتے ہیں ہم ایمان لائے ہیں۔ شرط کی وجہ سے ترجمہ حال میں کیا گیا ہے۔ قَالُوا: انہوں نے کہا فعل ماضی جمع غائب ہے اور امِنَّا ہم ایمان

لائے ماضی جمع متکلم ہے وَ إِذَا: اور جب۔ خَلَوْا: ملتے ہیں۔ خَلَا (جگہ چھوڑنا، الگ ہونا) اِلَى: طرف۔

شَيَاطِينِهِمْ: ان کے شیطان۔ شَطَنَ سے بہت دور جانے والے۔ منکرین کے سرغنے، سرکش۔ شَيْطَانٌ کی جمع۔

قَالُوا إِنَّا مَعَكُمْ: تو کہتے ہیں بیشک ہم تمہارے ساتھ ہیں۔ مَعَ ساتھ كُمْ تمہارے۔ إِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزَءُونَ: بیشک ہم تو مذاق کرنے

والے ہیں۔ هَزَأَ يَهْزَأُ هُزُوءًا سے اِسْتَهْزَأَ يَسْتَهْزِءُ اِسْتَهْزَاءً مذاق کرنے والے، اسم فاعل جمع۔

اللَّهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَ يَمُدُّهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ۝ 2:16  
اللہ بھی مذاق کرتا ہے (مزادیکا) اُن کے ساتھ اور مہلت دے گا اُن کو سرکشی میں وہ اندھے ہو گئے ہیں

أُولَئِكَ الَّذِينَ اشْتَرُوا الضَّلَالََةَ بِالْهُدَىٰ فَمَا رَبِحَتْ تِجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ۝ 2:17  
یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے خرید لی گمراہی ہدایت کے بدلے پس نہیں نفع دیا اُن کی تجارت نے اور نہ تھے وہ ہدایت پانے والے

اللَّهُ يَسْتَهْزِئُ: اللہ ان سے مذاق کرتا ہے، فعل مضارع واحد۔ یعنی اللہ ان کا مذاق ان پر اُلٹ دیتا ہے۔ بِهَيْم: ان کے ساتھ۔

وَيَمُدُّهُمْ: اور ڈھیل دیتا ہے ان کو۔ مَدَّ مَدًّا مَدًّا کھینچنا، دراز کرنا۔

فِي طُغْيَانِهِمْ: ان کی سرکشی میں۔ طَغَى طَغَى يَطْغَى طُغْيَانًا حد سے تجاوز، سرکشی۔

يَعْمَهُونَ: بھٹکے ہوئے۔ عَمِيَ يَعْمَهُ عَمَاهَا اندھا ہونا يَعْمَهُونَ فعل مضارع جمع غائب أُولَئِكَ: وہ سب اسم اشارہ بعید۔

الَّذِينَ: جنہوں نے کہ۔ اشْتَرُوا: خرید لی ہے۔ شَرَى يَشْرِي شَرِيًّا سے اشْتَرَى يَشْتَرِي اشْتَرَاءً خریدنا اور بیچنا، ماضی جمع غائب۔

الضَّلَالََةَ: گمراہی۔ ضَلَّ ضَلَّ يَضِلُّ ضَلَالَةً سے اسم مصدر۔

بِالْهُدَىٰ: ہدایت کے بدلے۔ هَدَى يَهْدِي هِدَايَةً راہنمائی کرنا۔ فَمَا: پس نہیں۔ مَا نہیں۔

رَبِحَتْ: نفع دیا۔ رَبِحَ يَرْبِحُ رَبِحًا سے ماضی واحد غائب مَوْنَتْ۔ تِجَارَتُهُمْ: ان کی تجارت۔ تَجَرَ يَتَجَرُ تِجَارَةً سوداگری۔

وَمَا كَانُوا: اور وہ نہ تھے۔ مَا نہیں۔ كَانَ وَهِيَ ماضی واحد، كَانُوا وَهِيَ ماضی جمع۔

مُهْتَدِينَ: ہدایت پانے والے۔ هَدَى سے اِهْتَدَى يَهْتَدِي اِهْتِدَاءً اسم فاعل جمع

ارشادِ ربّانی ہے.....

وَ إِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَ أَنْصِتُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝ 7:205

اور جب پڑھا جائے قرآن پس سنو اُسے اور چپ رہو تاکہ تم رحم کئے جاؤ۔

قُرْآءً سے قُرِئَ ماضی مجہول۔ شرط کی وجہ سے مضارع ہے۔ سَمِعَ سے اسْتَمَعَ يَسْتَمِعُ سے امر جمع۔ أَنْصَتَ چپ رہنا رَحِمَ يَرْحَمُ سے مضارع مجہول جمع۔

**اذان:** **اللَّهُ أَكْبَرُ** (4 بار) اللہ سب سے بڑا ہے **كَبْرًا يَكْبُرُ كَبْرًا** سے اسم تفضیل

**أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ** (2 بار) میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے

**شَهِدَ يَشْهَدُ شَهَادَةً** گواہی دینا سے **أَشْهَدُ** میں گواہی دیتا ہوں مضارع واحد متکلم **أَنَّ: كَهْلَا: نَهَيْتُ إِلَهًا: مَعْبُودًا إِلَّا: سِوَايَ**

**أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ** (2 بار) میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد اللہ کے رسول ہیں

**أَنَّ: يَكُنْ أَنَّ** جملے کے درمیان آتا ہے، یقین کے معنی دیتا ہے اور اس کے بعد کے اسم یا ضمیر کے آخری حرف (اعراب) پر زبر آجاتی ہے، جیسے **مُحَمَّدًا**

**حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ** (2) چلے آؤ نماز کی طرف **حَيَّ: وَهَذَا رَهَابِي عَلَى الْفَلَاحِ** (2) چلے آؤ نجات اور کامیابی کی طرف **اللَّهُ أَكْبَرُ** (2)

**لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ:** اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں **الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ:** نماز نیند سے بہتر ہے **خَيْرٌ: بَهْتَرِي مِنْ: سِوَايَ: نَوْمٌ: نِينِد**

اقامت کے مزید الفاظ: **قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ:** یقیناً نماز کھڑی ہو چکی ہے **قَدْ: بِشَك**

**قَامَتِ: قَامَ يَقُومُ قِيَامًا** کھڑا ہونا سے ماضی غائب واحد مؤنث **قَدْ: ماضی کو ماضی قریب بنا دیتا ہے (ہو چکی ہے)**

**وضو کی دعا:** **اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَابِينَ وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِينَ:** اے اللہ بنا مجھے توبہ کرنے والوں میں سے اور بنا مجھے پاکیزگی اختیار

کرنے والوں میں سے **اجْعَلْنِي: جَعَلَ** سے فعل امر واحد متکلم التَّوَابِينَ: تَابَ يَتُوبُ سے تَوَابٌ کی جمع

**الْمُتَطَهِّرِينَ:** طہر سے **تَطَهَّرَ (تَفَعَّلَ)** سے **مُتَطَهَّرٌ** کی جمع پاک صاف رہنے والے

**تَوْجِيهًا:** اِنِّي وَجْهْتُ وَجْهِي لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ حَنِيفًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ: یقیناً میں نے کیا اپنا منہ اسی کی

طرف، پیدا کیا جس نے آسمانوں کو اور زمین کو خالص ہو کر اور نہیں ہوں میں مشرکوں سے (6:80) **وَجْهِي** میرا رخ، **ي** مضاف الیہ

**فَطَرَ:** بنایا اس نے فعل ماضی واحد **أَنَا:** میں **الْمُشْرِكِينَ:** مُشْرِكٌ کی جمع **شَرِكٌ أَشْرِكُ يُشْرِكُ** سے اسم فاعل باب افعال **مَا:** نہیں

**ثناء:** **سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ** اے اللہ تو ہر نقص سے پاک ہے، میں تیری حمد کرتا

ہوں، برکت والا ہے نام تیرا، اور بڑی ہے تیری شان، اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ **سُبْحَانَكَ: سُبْحَنَ:** پاک ہے **ك:** **تَوْ سَبَّحَ يُسَبِّحُ**

**تَسْبِيحًا** پاکیزگی بیان کرنا **اللَّهُمَّ:** اے اللہ **حَمْدًا:** تعریف کی **تَبَارَكَ:** بابرکت تیرا **تَبَارَكَ يَتَبَرَكُ تَبَارُكًا** باب تفاعل خیر، ثبات

**تَعَالَى:** بلند مرتبہ والا **يَتَعَالَى** باب تفاعل **جَدُّ:** شان، **ك:** تیری **إِلَهًا:** معبود **غَيْرُ:** سوائے

**تَعَوُّذٌ:** **أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ:** میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں دھتکارے ہوئے شیطان سے **أَعُوذُ:** عَاذَ يَعُوذُ سے مضارع واحد متکلم **بَ** ساتھ، ذریعے پناہ دینے والا، ہمیشہ **بَ** کے ساتھ آتا ہے اور جس سے پناہ مانگی جاتی ہے اس سے پہلے **مِنْ** آتا ہے **مِنْ:** سے **الشَّيْطَانِ:** شطن، شیط، شَطْنٌ يَشْطُنُ شُطُونًا خیر اور رحمت سے دوری شَاطًا يَشِطُّ شَيْطًا بربادی **الرَّجِيمِ:** مردود، لعین رَجَمَ يَرْجُمُ رَجِيمًا

**تسمیہ:** بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا، بن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے

**سورة الفاتحة:** بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ ۝ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ۝ اٰمِیْنُ **سورة:** فصیل سَارَ یَسُوْرُ سُورًا **الفاتحة:** کھولنے والی فَتَحَ یَفْتَحُ فَتْحٌ اسم فاعل مَوْثُ اَلْحَمْدُ: اَل سب، **حَمْدٌ** تعریف لِلّٰهِ: لئے اللہ کے رَبِّ: پالنے والا الْعَلَمِیْنَ: ساری کائنات کا **عَالَمٌ** کی جمع **مَالِكٌ:** حکمران **مَلِكٌ یَمْلِكُ** مُلْکًا اسم صفت **یَوْمٌ:** دن، وقت **الدِّیْنِ:** جزا سزا **اِیَّاكَ:** صرف تیری ہی **نَعْبُدُ** ہم عبادت کرتے ہیں **عَبَدٌ یَعْبُدُ عِبَادَةٌ** سے مضارع جمع متکلم **نَسْتَعِیْنُ:** ہم مدد چاہتے ہیں **عَانَ یَعُوذُ** سے **اِسْتَعَانَ یَسْتَعِیْنُ** باب اِسْتَفْعَالِ مضارع جمع متکلم **اِهْدِ:** تو ہدایت دے **هَدٰی یَهْدِیْ هِدَایَةٌ** سے امر، نا: ہمیں ضمیر جمع متکلم **الصِّرَاطُ:** راستہ **المُسْتَقِیْمُ:** سیدھا قوم **اِسْتَقَامَ یَسْتَقِیْمُ اِسْتِقَامَةٌ** (اِسْتَفْعَالِ) اسم فاعل **اَنْعَمْتَ:** تو نے انعام کیا **نَعْمٌ اَنْعَمَ یُنْعِمُ اِنْعَامٌ** (اِنْفَعَالِ) ماضی واحد مخاطب **عَلِیْهِمْ:** اُن پر **غَیْرِ:** سوائے **الْمَغْضُوْبِ** جن پر غضب کیا گیا **غَضِبَ یَغْضِبُ** اسم مفعول **الضَّآلِّیْنَ** گمراہ **ضَلَّ یَضِلُّ ضَلَالَةٌ** جمع اسم فاعل۔ **ضَالٌّ** واحد لا: نہ ہی **اٰمِیْنُ:** اللہ کرے ایسا ہی ہو

**سورة الاخلاص:** بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ ۝ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝ قُلْ: کہو قول **قَالَ یَقُوْلُ** فعل امر **هُوَ:** وہ ضمیر واحد مذکر **اَحَدٌ:** ایک **الصَّمَدُ:** بے نیاز **لَمْ یَلِدْ:** نہ اس نے جنا **وَلَدٌ یَلِدُ لَمْ:** نہیں کی وجہ سے **یَلِدُ** ہو گیا حرف جازم **لَمْ یُوْلَدْ:** نہ وہ جنا گیا **وُلِدٌ یُوْلَدُ** (مُجْہولِ) **لَمْ** کی وجہ سے **یُوْلَدُ** ہو گیا **وَلَمْ یَكُنْ:** اور نہیں ہے **كَانَا یَكُوْنُ كَوْنٌ** ہونا **لَمْ** نہیں کی وجہ سے **یَكُنْ** ہو گیا ہے **لَهُ:** لئے اس کے **كُفُوًا:** برابر، شریک **اَحَدٌ:** کوئی

**تسبیح رکوع:** **سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ:** پاک ہے میرا رب تمام عظمتوں والا **عَظُمَ يَعْظُمُ عَظْمٌ**

**تسمیع:** **سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ:** سن لی اللہ نے اس کی جس نے تعریف کی **سَمِعَ يَسْمَعُ سَمِعًا لِي:** لئے، واسطے۔ **مَنْ:** جس نے

**حَمِدًا:** اُس نے تعریف کی فعل ماضی **هُ** اللہ کی ضمیر

**تحمید:** **رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ:** اے ہمارے رب تیرے لئے سب تعریفیں **نَا** ہماری **كَ** تیری ضمائر

**حَمْدٌ كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ** بہت زیادہ پاکیزہ تعریف جس میں برکت ہو **كَثُرَ يَكْثُرُ كَثْرَةً** سے صفت مشبہ

**سجده:** **سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى:** پاک ہے میرا رب بلند شان والا **ي** میرا ضمیر **عَلَا يَعْلُو عُلْوًا**

**مابین سجدہ:** **اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاهْدِنِي وَعَافِنِي وَاجْبُرْنِي وَارْزُقْنِي وَارْفَعْنِي** اے ہمارے اللہ بخش دے مجھے، اور رحم کر

مجھ پر، اور ہدایت دے مجھے، اور خیریت سے رکھ مجھے، اور میرے نقصان کی تلافی فرما، اور مجھے رزق دے، اور میرا رفع فرما۔ **عَفَوَ عَافَى يُعَافِي مُعَافَاةً**

**عَافٍ - غَفَرَ، رَحِمَ، هَدَى، عَفَا، جَبَرَ، رَزَقَ، رَفَعَ** سے **اغْفِرْ ارْحَمْ اِهْدِ عَافِ اجْبُرْ ارْزُقْ اِرْفَعْ** فعل امر واحد متکلم

**تشہد:** **التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَ الصَّلَوَاتُ وَ الطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَ رَحْمَةُ اللَّهِ وَ بَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَ عَلَيَّ**

**عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَ رَسُولُهُ،** - تمام زبانی عبادتیں صرف اللہ کے لئے ہیں

اور بدنی اور مالی اے نبی سلامتی ہو تجھ پر اور رحمت ہو اللہ کی اور برکت - سلامتی ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر بھی - میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی

معبود نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ محمد اُس کے بندے اور رسول ہیں۔

**التَّحِيَّاتُ:** دعا خیر **حَيَّ يُحْيِي تَحِيَّةٌ الطَّيِّبَاتُ:** پاک مال **طَابَ يَطُوبُ** واحد **طَيِّبَةٌ**

**عَلَيْنَا:** ہم پر علیٰ پر نا ہم **عِبَادٌ:** جمع **عَبْدٌ** بندہ **الصَّالِحِينَ:** **صَلَحَ يَصْلَحُ** سے جمع **صَالِحٌ**

ارشاد نبویؐ.....

**خَيْرُكُمْ** مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَ عَلَّمَهُ (بخاری) **عَلِمَ** اُس نے سیکھا **عَلَّمَ** دوسرے کو سکھایا **بَابُ تَفْعِيلِ**

بہتر ہے تم میں (وہ شخص) جو سیکھے قرآن اور سکھائے **تَعَلَّمَ** اُس نے علم حاصل کیا **بَابُ تَفْعِيلِ خَيْرٌ** بھلائی

فرمایا: جس نے کتاب اللہ کا ایک حرف پڑھا اس نے ایک نیکی کی اور ہر نیکی کا اجر دس گنا ہے۔ (ترمذی)

فرمایا: قرآن کریم پڑھاؤ اس لئے کہ قیامت کے دن قرآن پڑھنے والے یا پڑھانے والے کے لئے یہ شفع بن کر آئے گا۔ (مسلم)

**دروذ شریف:** اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ

مَجِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ  
(بخاری و مشکوٰۃ) اَللّٰهُمَّ اے اللہ صلِّ فضل کر صلیُّ یُصلِّی فعل امر باب تفعیل عَلٰی مُحَمَّدٍ: مُحَمَّدٌ ﷺ پر وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ:

اور آپ کی امت پر کَمَا: جیسے، مانند صَلَّيْتَ: تو نے فضل کیا فعل ماضی واحد مخاطب عَلٰی: پر اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ: ابراہیم پر

اور اُن کی امت پر اِنَّكَ = (اِنَّ + ك) بیشک تو ہی حَمِيْدٌ تعریف کے لائق حَمِيْدٌ يَحْمَدُ صفت مشبہ مَجِيْدٌ: بزرگی عظمت والا مَجَدٌ

يَمَجِدُ سے صفت مشبہ: یہ فَعِيْلٌ کے وزن پر اسم فاعل کے معنی دیتا ہے لیکن اس میں فعل کے بکثرت اور بار بار صادر ہونے کا مفہوم شامل ہے، یعنی

ثابت شدہ مستقل صفت ظاہر کرتا ہے۔ جیسے رَحِيْمٌ سَعِيْدٌ جَمِيْلٌ كَرِيْمٌ اَللّٰهُمَّ: اے اللہ بَارِكْ: برکت فرما بَارِكْ يُبَارِكُ مَبَارَكَةٌ

باب مفاعله سے فعل امر

**دعا:** رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدِيْ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ

الْحِسَابُ. اے میرے رب بنا مجھے نماز قائم کرنے والا اور میری اولاد کو بھی، اے ہمارے رب قبول کر ہماری دعا، اے ہمارے رب بخش دے مجھے اور

میرے والدین کو اور مومنوں کو جزا سزا کے دن - 14:41-42 اجْعَلْنِيْ: تو بنا مجھے جَعَلَ يَجْعَلُ سے اجْعَلْ تو بنا فعل امر واحد نون وقایا + ی

ضمیر مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ: نماز قائم کرنے والا اَقَامَ يُقِيْمُ اِقَامَةً سے اسم فاعل مُقِيْمٌ ذُرِّيَّتِيْ: میری اولاد ذُرِّيَّةٌ اولاد واحد جمع، ی ضمیر واحد

متکلم رَبَّنَا: اے ہمارے رب تَقَبَّلْ: قبول کر قَبَّلَ يَقْبَلُ سے تَقَبَّلَ يَتَقَبَّلُ (باب تفعّل) سے تَقَبَّلْ فعل امر اغْفِرْ لِيْ: بخشش فرما غَفَرَ

يَغْفِرُ سے اغْفِرْ فعل امر لِيْ: میرے لئے وَلِوَالِدِيْ: اور لئے والدین کے میرے (تثنیہ کی وجہ سے 'د' پر زبر ہے) ی یائے متکلم

لِلْمُؤْمِنِيْنَ: لئے مومنوں کے مُؤْمِنٌ کی جمع يَوْمٌ: دن يَقُوْمُ: قائم کرتے ہیں قَامَ يَقُوْمُ فعل مضارع الْحِسَابُ: جزا سزا

**دعا:** رَبَّنَا اِنَّا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةٌ وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ 2:203

اے ہمارے رب دے ہمیں اس دنیا میں کامیابیاں اور آخرت میں بھی اور بچا ہمیں آگ کے عذاب سے اِنَّا: تو عطا فرما ہمیں اَتَى يُؤْتِيْ اِنْتَاءً سے

اِتٍ تو دے فعل امر فِي الدُّنْيَا: دنیا میں حَسَنَةٌ: بھلائی وَقِنَا: اور بچا ہمیں وَقَى يَقِيْ وَقَايَةً سے قِ فعل امر (قاعدہ: اگر حرف مضارع

کے بعد والاحرف ساکن نہیں تو ہمزہ نہیں لگے گا اور ی گرجائے گی) عَذَابَ النَّارِ: عذاب آگ کا مضاف مضاف علیہ

سلام: اَلْسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ سَلَامَتِيْ ہوتی ہو تم پر اور رحمت اللہ کی

**دعاے قنوت:** اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَغِيْنُكَ وَ نَسْتَغْفِرُكَ وَ نُؤْمِنُ بِكَ وَ نَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَ نُنْشِيْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَ نَشْكُرُكَ وَ لَا نَكْفُرُكَ وَ نَخْلَعُ وَ نَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ لَكَ نُصَلِّيْ وَ نَسْجُدُ وَ اِلَيْكَ نَسْعِيْ وَ نَحْفِدُ وَ نَرْجُوْا رَحْمَتَكَ وَ نَخْشِيْ عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكَفَّارِ مُلْحِقٌ ط

**اللّٰهُمَّ:** اے اللہ اِنَّا نَسْتَغِيْنُكَ: ہم مدد مانگتے ہیں تجھ ہی سے۔ **عَوْنٌ عَانَ يُّعُوْنُ** سے **اِسْتَعَانَ يَسْتَعِيْنُ** سے **نَسْتَغِيْنُ** مضارع جمع متکلم باب استفعال اجوف واوی۔ **كَ** تجھ سے ضمیر **نَسْتَغْفِرُكَ**: تیری ہی بخشش چاہتے ہیں۔ **غَفَرَ يَغْفِرُ** سے **اِسْتَغْفَرَ يَسْتَغْفِرُ** سے **نَسْتَغْفِرُ** مضارع جمع متکلم باب استفعال **نُؤْمِنُ بِكَ**: ہم ایمان لاتے ہیں تجھ پر **اَمِنَ يُّؤْمِنُ** سے **نُؤْمِنُ** مضارع جمع متکلم باب افعال مہموز الفاء **نَتَوَكَّلُ**: ہم بھروسہ کرتے ہیں **وَ كَلَّ يَكِلُ** سے **تَوَكَّلَ يَتَوَكَّلُ** سے **نَتَوَكَّلُ** مضارع جمع متکلم باب تفعّل مثال واوی **عَلَيْكَ**: تجھ پر **نُنْشِيْ** ہم تیری تعریف کرتے ہیں **ثَنِيْ** سے **اَنْشَى يُنْشِيْ** سے **نُنْشِيْ** مضارع جمع متکلم باب افعال **الْخَيْرِ**: سب بھلایاں **نَشْكُرُكَ**: ہم شکر کرتے ہیں تیرا **شَكَرَ يَشْكُرُ** سے **نَشْكُرُ** مضارع جمع متکلم **نَكْفُرُكَ**: ہم ناشکری نہیں کرتے تیری **كَفَرَ يَكْفُرُ** سے **نَكْفُرُ** جمع متکلم **نَخْلَعُ**: ہم الگ ہوتے ہیں **خَلَعَ يَخْلَعُ** سے **نَخْلَعُ** مضارع جمع متکلم

**نَتْرُكُ**: ہم ترک کرتے ہیں **تَرَكَ يَتْرُكُ** سے **نَتْرُكُ** **مَنْ يَّفْجُرُكَ**: جو تیری نافرمانی کرتے ہیں **فَجَرَ يَفْجُرُ فَجُوْرًا** حق سے تجاوز کرنا مضارع **مَنْ**: کون، جو **اِيَّاكَ نَعْبُدُ**: صرف تیری ہی ہم عبادت کرتے ہیں **عَبَدَ يَعْبُدُ** سے **نَعْبُدُ** مضارع جمع متکلم **لَكَ**: لئے تیرے **نُصَلِّيْ**: ہم نماز پڑھتے ہیں **صَلَّى يُصَلِّيْ** سے **نُصَلِّيْ** مضارع جمع متکلم **نَسْجُدُ**: ہم سجدہ کرتے ہیں **سَجَدَ يَسْجُدُ** سے **نَسْجُدُ** مضارع جمع متکلم **اِلَيْكَ**: تجھ پر **نَسْعِيْ** ہم نے قصد کرتے ہیں **سَعَى يَسْعَى** سے **نَسْعَى** مضارع جمع متکلم **نَحْفِدُ**: ہم خدمت کرتے ہیں **حَفَدَ يَحْفِدُ** سے **نَحْفِدُ** مضارع جمع متکلم **نَرْجُوْا**: ہم امید باندھتے ہیں **رَجَا يَرْجُوْ** سے **نَرْجُوْا** مضارع جمع متکلم **رَحْمَتِكَ**: تیری رحمت **نَخْشِيْ**: ہم ڈرتے ہیں **خَشِيَ يَخْشِيْ** سے **نَخْشِيْ** ناقص **يَايْ اِنَّ عَذَابَكَ**: بیشک تیرا عذاب **بِالْكَفَّارِ مُلْحِقٌ**: کفار کے ساتھ ملا ہوا **لَهَقَ** سے **اَلْحَقَ يَلْحِقُ** سے **مُلْحِقٌ** اسم فاعل باب افعال

### آداب تلاوت

سورة الاعلىٰ کے شروع میں **سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى** کے جواب میں کہیں..... **سُبْحٰنَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى** پاک ہے میرا رب بلند شان والا  
سورة الغاشية کے آخر میں **اِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ** کے بعد کہیں..... **اَللّٰهُمَّ حَاسِبِنِيْ حِسَابًا يَّسِيْرًا** اے اللہ میرا حساب آسان کر دے۔

**خطبہ ثانیہ:** الْحَمْدُ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنُؤْمِنُ بِهِ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ ط وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَ مِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَ مَنْ يُضِلَّهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ ط وَ نَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَ نَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ط عِبَادَ اللَّهِ ط رَحِمَكُمُ اللَّهُ - إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَيَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ط يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ط (16:91) اذْكُرُوا اللَّهَ يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوهُ يُسْتَجِبْ لَكُمْ ط وَلَذِكْرُ اللَّهِ أَكْبَرُ ط

الْحَمْدُ لِلَّهِ: تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں نَحْمَدُهُ: ہم تعریف کرتے ہیں اُس کی حَمِدٌ يَحْمَدُ حَمْدٌ سے مضارع جمع متکلم وَ نَسْتَعِينُهُ اور مدد چاہتے ہیں اُس سے وَ نَسْتَغْفِرُهُ: اور بخشش طلب کرتے ہیں اُس سے وَ نُؤْمِنُ بِهِ: اور ایمان لاتے ہیں اُس پر وَ نَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ: اور توکل کرتے ہیں اُس پر مضارع جمع متکلم، هُ اُس ضمیر واحد غائب (دیکھیں دعائے قنوت)۔

وَ نَعُوذُ بِاللَّهِ: اور ہم پناہ مانگتے ہیں اللہ کی عَادَ يَعُوذُ سے مضارع جمع متکلم  
شُرُورٍ: شرارتوں جمع شَرٍّ مِنْ: سے اَنْفُسِنَا: ہمارے نفس کی وَ مِنْ سَيِّئَاتٍ: اور بُرے جمع سَيِّئَةٌ اَعْمَالِنَا: اعمال ہمارے جمع عَمَلٌ مِنْ: جسے يَهْدِي: ہدایت دے وہ هَدَى يَهْدِي سے مضارع اللہ: اللہ: اللہ فَلَا: پس نہیں مُضِلٌّ: گمراہ کرے اَضَلَّ يَضِلُّ سے مُضِلٌّ مضاعف باب افعال سے اسم فاعل لَهُ: اسے وَ مَنْ: اور جسے يُضِلُّهُ: وہ گمراہ قرار دے اُسے فَلَا: پس نہیں هَادِيَ لَهُ: اُس کے لئے ہدایت وَ نَشْهَدُ: ہم گواہی دیتے ہیں شَهِدَ يَشْهَدُ سے نَشْهَدُ مضارع جمع متکلم اَنْ: کہ لَا: نہیں إِلَهَ: معبود إِلَّا: سوائے اللہ: اللہ کے اَنْ: یہ کہ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ: محمد بندہ اُس کا وَرَسُولُهُ: اور رسول اُس کا۔ عِبَادَ اللَّهِ: اللہ کے بندو جمع عَبْدٌ رَحِمَكُمُ اللَّهُ: اللہ نے رحم کیا تم پر يَأْمُرُ: حکم دیتا ہے اَمْرٌ يَأْمُرُ مضارع بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ: عدل اور احسان کاوَ اِيتَاءِ: اور دے اتنی يُوْتِي سے مصدر بمعنى دينا ذِي الْقُرْبَىٰ: قربت والے وَ يَنْهَىٰ: اور وہ روکتا ہے نَهَى يَنْهَى مضارع الْفَحْشَاءِ: بھائی جمع فَحْشٌ عَنْ: سے وَالْمُنْكَرِ: اور بُرئ باتوں وَالْبَغْيِ: اور بغاوت سے يَعِظُكُمْ: وہ تلقین کرتا ہے وَعَظٌ يَعِظُ مضارع لَعَلَّكُمْ: تاکہ تم تَذَكَّرُونَ: نصیحت حاصل کرو مضارع جمع حاضر اذْكُرُوا اللَّهَ: تم اللہ کا ذکر کرو ذَكَّرَ يَذْكُرُ سے فعل امر يَذْكُرْكُمْ: تاکہ وہ یاد کرے تمہیں مضارع وَادْعُوهُ: اور پکارو اُسے دَعَا يَدْعُو امر جمع ناقص يَسْتَجِيبْ لَكُمْ: وہ جواب دے گا تمہیں جَوَابٌ يَجُوبُ اِسْتِجَابَ يَسْتَجِيبُ مضارع اجوف باب استفعال وَلَذِكْرُ اللَّهِ: اور اللہ کا ذکر أَكْبَرُ: سب سے بڑا ہے



وَمَنْ : اور جو یطیع : اطاعت کرتا ہے طوع طاع یطیع مضارع اللہ وَرَسُولَهُ : اللہ کی اور اس کے رسول کی فَقَدْ فَازَ : پس پا گیا ہے  
فَوْزًا عَظِيمًا : عظیم کامیابی يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ : اے وہ لوگو جو ایمان لائے اللہ کا تقویٰ اختیار کرو وَلِتَنْظُرَ نَفْسٌ : چاہئے کے  
دیکھے ہر جان نَظَرَ يَنْظُرُ امر غائب واحد مؤنث مَا قَدَّمَتْ : جو کچھ آگے بھیجا قَدَّمَ يُقَدِّمُ سے ماضی غائب واحد مؤنث لِغَدٍ : لئے کل کے  
وَ اتَّقُوا اللَّهَ اور تقویٰ اختیار کرو واللہ کا إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ : یقیناً اللہ جانتا ہے بِمَا تَعْمَلُونَ : جو تم کرتے ہو عَمِلَ يَعْمَلُ سے مضارع جمع حاضر

دعائے جنازہ: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَ مَيِّتِنَا وَ شَاهِدِنَا وَ غَائِبِنَا وَ صَغِيرِنَا وَ كَبِيرِنَا وَ ذَكَرِنَا وَ اُنْتَنَا اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهُ،  
مِنَّا فَاحْيِهِ عَلَى الْاِسْلَامِ وَ مَنْ تَوَفَّيْتَهُ، مِنَّا فَتَوَفَّهُ، عَلَى الْاِيْمَانِ اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهُ، وَ لَا تَفْتِنَّا بَعْدَهُ ۝  
اے اللہ بخش دے ہمارے زندوں کو اور ہمارے مُردے اور ہمارے حاضر اور جو موجود نہیں اور ہمارے چھوٹے اور ہمارے بڑے اور ہمارے مرد اور ہماری  
عورتیں اے اللہ جس کو زندہ رکھے ہم میں سے پس زندہ رکھ اس کو اسلام پر اور جس کو تو وفات دے ہم میں سے اس کو ایمان کی حالت پر وفات دے  
اے اللہ نہ محروم کر ہمیں اُس کے ثواب سے اور نہ ڈال کسی فتنہ میں ہمیں اس کے بعد۔

اغْفِرْ : بخش دے غَفَرَ سے فعل امر لِحَيِّنَا : ہمارے زندہ حَيٌّ يُحْيِي حَيًّا زندہ رہنا مَيِّتِنَا : مَاتَ يَمُوتُ مَوْتٌ سے مَيِّتِ اسم  
صفت شَاهِدِنَا : شَهِدَ سے شَاهِدٌ گواہ اسم فاعل غَائِبِنَا : غَابَ صَغِيرِنَا : چھوٹے كَبِيرِنَا : بڑے صفت مشبہ ذَكَرِنَا : ذَكَرَ مرد  
اُنْتَنَا : عورتیں اَحْيَيْتَهُ : جس کو زندگی دے اُسے مِنَّا : مِن + نا ہم سے فَاحْيِهِ : زندگی دے اُسے تَوَفَّيْتَهُ : تو نے وفات دی اُسے وَ فَيُّ  
سے تَوَفَّي ماضی باب تفعّل سے حاضر واحد فَتَوَفَّهُ : پس وفات دے اُسے تَحْرِمْنَا : محروم کر ہمیں تَفْتِنَا : آزمائش میں ڈال مضارع حاضر

دُعَاءُ خْتَمِ الْقُرْآنِ:

اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِي بِالْقُرْآنِ وَ اجْعَلْهُ لِيْ اِمَامًا وَ نُوْرًا وَ هُدًى وَ رَحْمَةً اَللّٰهُمَّ ذَكَرْنِيْ  
اے اللہ رحم کر مجھ پر قرآن کے ذریعہ اور بنا اسے میرے لئے راہنما اور نُور اور ہدایت اور رحمت (کا موجب) اے اللہ یاد کر مجھے  
مِنهُ مَا نَسِيْتُ وَ عَلَّمْنِيْ مِنْهُ مَا جَهِلْتُ وَ ارْزُقْنِيْ تِلَاوَتَهُ اِنَاءَ اللَّيْلِ وَ النَّهَارِ  
اس میں سے جو میں بھول گیا ہوں اور سکھا مجھے اس سے جس میں میں لاعلم ہوں اور عطا کر مجھے اس کی تلاوت اوقات رات اور دن (میں)  
وَ اجْعَلْهُ لِيْ حُجَّةً يَّارَبَّ الْعَالَمِيْنَ

ذَكَرْ : ذَكَرَ [یاد کیا] ذَكَرَ [یاد کرایا تفعیل] ذَكَرَ [یاد کرا امر] (عَلَّمَ) - اور بنا اسے میرے لئے حجت اے رب جہانوں (کے)

جَهِلْتُ جَهْلٌ سے ماضی واحد متکلم (نَسِيْتُ) - اِنَاءً : اوقات گھڑیاں واحد آنی

وَ إِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ ۖ أُجِيبُ دَعْوَةَ

اور جب پوچھیں تجھے بندے میرے میرے بارے پس (اے رسول تو کہدے) میں قریب ہوں میں قبول کرتا ہوں دعا

الدَّاءِ إِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَلْيُؤْمِنُوا بِي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ 2:187

مانگنے والے کی جب وہ دعا کرتا ہے مجھ سے چاہئے کہ وہ قبول کریں (میری بات) اور چاہئے کہ وہ ایمان لائیں مجھ پر تاکہ وہ ہدایت پائیں

رَبَّنَا أفرغ علينا صبراً وثبت أقدامنا وانصرنا على القوم الكافرين ط 2:251

اے ہمارے رب ڈال ہم پر صبر اور مضبوط کر قدم ہمارے اور مدد کر ہماری بمقابل کافر قوم کے

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَ هَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ 3:9

اے ہمارے رب تو نہ پھیرے ہمارے دل بعد تو نے ہدایت دی ہمیں اور عطا کر ہمیں طرف سے تیری رحمت بیشک تو ہی بہت بخشنے والا ہے

رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي ۝ وَ يَسِّرْ لِي أَمْرِي 2:26-7

اے رب میرے کھول دے میرے لئے سینہ میرا اور آسان کر دے میرے لئے معاملہ میرا

رَبَّنَا إِنَّا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةٌ وَ هَبِي لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا 18:11

اے ہمارے رب دے ہمیں اپنی طرف سے رحمت اور مہیا کر ہمارے لئے ہمارے معاملہ میں کامیابی

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَ لَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا

اے ہمارے رب تو گرفت نہ کر ہماری اگر بھول جائیں ہم یا غلطی کریں ہم اے ہمارے رب اور نہ ڈال ہم پر بوجھ جیسا کہ

حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَ لَا تُحْمِلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَ اعْفُ عَنَّا

تو نے ڈالا اُس پر جو ہم سے پہلے (گزرے) اے ہمارے رب اور نہ ڈال ہم پر جو نہیں طاقت ہماری اور درگزر فرما ہماری

وَ اغْفِرْ لَنَا وَ ارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ 2:287

اور بخش ہمیں اور رحم کر ہم پر تو ہمارا آقا ہے پس مدد کر ہماری بمقابل کافر قوم

اللَّهُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِي نُحُورِهِمْ وَ نَعُوذُ بِكَ مِنْ شُرُورِهِمْ

اے اللہ تو بنا ہمیں (ڈھال) جو ان (دشمنوں) کے سینوں میں ہے اور ہم تجھ سے پناہ مانگتے ہیں اُن کے شر سے۔ [نحر سینے کے اوپر کا حصہ]

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا  
اللہ وہ ہے نہیں معبود سوائے اُس کے زندہ ہے قیوم ہے نہیں پکڑتی اُسے اونگھ اور نہ نیند اُسی کا ہے جو آسمانوں میں اور جو

فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ  
زمین میں ہے کون ہے وہ جو سفارش کرے حضور اُسکے سوائے اجازت کے اُس کی وہ جانتا ہے جو آگے ہے اُن کے اور جو پیچھے ہے اُن کے

وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ  
اور نہیں احاطہ کرتے وہ کسی بات کا اُس کے علم سے سوائے جو اُس نے چاہا چھائی ہوئی ہے حکومت اس کی آسمانوں اور زمین پر

وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۝ 2:256  
اور نہیں تھکتی اُسے حفاظت ان دونوں کی اور وہ بہت بلند ہے بہت بڑا ہے

الْحَيُّ: حَيٌّ سے زندہ الْقَيُّومُ: قِيَامٌ سے قائم صفات باری تعالیٰ تَأْخُذُهُ: أَخَذَ يَأْخُذُ أَخَذٌ سے مضارع حاضر سِنَّةٌ: وَسَنٌ سے  
نیند کی ابتداء غفلت نَوْمٌ: نِينْدَا: يَشْفَعُ: سَفَارَشُ شَفَعَ يَشْفَعُ شِفَاعَةٌ عِنْدَهُ: پَسِ قَرِيبٌ بِإِذْنِهِ: اجازت اِذْنٌ يَأْذُنُ اِذْنٌ  
يَعْلَمُ: عَلِمَ سے مضارع اَيْدِيهِمْ: يَدٌ ہاتھ خَلْفَهُمْ: خَلْفٌ سے پیچھے يُحِيطُونَ: أَحَاطَ يُحِيطُ سے مضارع جَمْعٌ شَاءَ: مَشِيتٌ  
وَسِعَ: كَشَادَهُ ہوا كُرْسِيُّهُ: كُرْسِ اِقْتَدَارٌ يَأْذُنُ: اَوْدٌ سے بوجھ حِفْظُهُمَا: حَفِظٌ حفاظت هُمَا وہ دونوں الْعَلِيُّ: اَعْلَى

إِذْ قَالَ اللَّهُ يُعِيسِي إِنْ مِتَّوْفِيكَ وَرَافِعَكَ إِلَيَّ وَ مُطَهَّرَكَ

جب کہا اللہ نے اے عیسیٰ یقیناً میں وفات دینے والا ہوں تجھے اور بلند کرنے والا ہوں تجھے (تیرے درجات) اپنی طرف اور پاک کرنے والا ہوں تجھے  
مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَ جَاعِلُ الَّذِينَ اتَّبَعُوكَ فَوْقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ  
اُن (کے الزاموں) سے جنہوں نے انکار کیا اور بنانے والا ہوں جنہوں نے پیروی کی تیری غالب منکرین پر قیامت کے دن تک

مُتَوَفِّيكَ: مُتَوَفَّى وفات دینے والا (فاعل) رَافِعَكَ: رَفَعٌ سے فاعل كَ: تجھے ضمیر مُطَهَّرَكَ: طَهَّرَ پاک کیا سے فاعل

جَاعِلُ: جَعَلَ اُس نے بنایا سے فاعل اتَّبَعُوكَ: اتَّبَعَ يَتَّبِعُ اتَّبَاعٌ باب انفعال سے ماضی جمع فَوْقَ: فَوْقُ فَوْقِ فَوْقِ كَفَرُوا: كَفَرَ سے جمع